اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 27-07-2022

اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
1۔سیلاب میں گھرے افراد کی محفوظ مقام پر منتقلی یقینی بنائینگے،وزیراعلیٰ بلوچستان عبدالقدوس بزنجو	جنگ ودیگراخبارات
2۔قائمقام گورنر بلوچستان جان جمالی سے پاکستان میں تعینات ازبک سفیر کی ملاقات،قائمقام گورنر بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3 حکومت مشکل صورتحال میں عوام کوتنہا نہیں چھوڑے گی،ضیاءلانگو	مشرق ودیگراخبارات
4۔صحافی کے بیٹے کی گمشدگی مشیرداخلہ نے رپورٹ طلب کرلی،صوبائی مشیرداخلہ	جنگ ودیگراخبارات
5۔تمام سیاسی جماعتوں کو میثاق معیشت پر متفق ہونا پڑے گا،احسن اقبال	جنگ ودیگراخبارات
6۔شہداء کی قربانیوں کورائیگاں نہیں جانے دینگے،انجینئر زمرک اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات
7۔لسبیلہ کی تاریخ میں اتنی خطرناک سیلابی صورتحال پیدانہیں ہوئی،صالح بھوتانی	انتخاب ودیگراخبارارت
8۔سچ اورجھوٹ سامنے لانے کیلئے ٹرتھ کمیشن قائم کیاجائے،نواب رئیسانی	جنگ ودیگراخبارات
9۔میجررحیم پر قاتلانہ حملہ کرنے والوں کوگرفتار کیاجائے،جمعیت	جنگ ودیگراخبارات
10۔لوگ سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے ہاتھ آگے بڑھائیں،جام کمال	جنگ ودیگراخبارات
11۔بارشوں کے متاثرین کیلئے امدادی پیکیج کا اعلان کیاجائے،نواب زہری	جنگ ودیگراخبارات
12۔بلوچستان کی ترقی میں قبائلی تنازعات رکاوٹ ہیں،میرکبیر	جنگ ودیگراخبارات
13۔پرانے وعدے اوریقین دہانی بلوچوں کوانصاف نہیں ملتا،سرداراختر مینگل	جنگ ودیگراخبارات
14۔بلوچستان حکومت عوام کا معیارزندگی بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے،محمد خان لہڑی	مشرق ودیگراخبارات
15۔حکومت عوامی خدمت پریقین رکھتی ہے،طوراوتمانخیل	جنگ ودیگراخبارات
16۔بارش متاثرین کی امداداورآبادکاری پرکوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے،ترجمان حکومت بلوچستان	آزادی ودیگراخبارات
17۔فوج کا لسبیلہ تربت اورکوئٹہ میں فلڈ ریلیف آپریشن جاری ہے،آئی ایس پی آر	جنگ ودیگراخبارات
18۔پاک فوج کی جانب سے لسبیلہ تربت وکوئٹہ میں فلڈ ریلیف آپریشن جاری	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

کوئٹہ،چائلڈ پورنوگرافی اور بلیک میلنگ کرکے رقم بٹورنے والا پولیس اہلکار گرفتار،بلوچستان ٹرانسپورٹروں نے مطالبات کے حق میں 2اگست کوپہیہ جام کا اعلان کردیا،سی ڈی کی زیارت میں کاروائی،کالعدم تنظیم کا کارندہ گرفتاراسلحہ برآمد۔

عوامی مسائل

لورالائی شہری ترقیاتی اسکیمات کے ثمرات سے محروم قومی خزانہ کوکروڑوں کا نقصان،کوہلوعدم توجہی وسہولیات کا فقدان سیاحتی مقامات ویرانی کا منظرپیش کرنے لگے،پنجگور میں بارشوں سے متاثرہ افرادحکومتی امداد کے منتظر،اوستہ محمد غریب اور مستحق خواتین فلاح اداروں کی امداد سے محروم،موسی خیل میں بارشوں کے سبب مچھروں کی بہتات ملیریا پھیلنے کا اندیشہ۔

مورخہ27-07-2022

اداریہ

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بلوچستان میں آلودہ پانی ،وبائی امراض سے قیمتی جانوں کو خطرہ** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں آلودہ پانی ایک بہت بڑا مسئلہ بن رہا ہے جس کی وجہ سے بیشتر اضلاع میں مختلف وبائی امراض پھوٹ رہے ہیں جو انسانی جانوں کیلئے انتہائی خطرناک ہیں ،بلوچستان میں اس وقت اگر سب سے زیادہ کسی مسئلے کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے وہ صاف پانی کا مسئلہ ہے کیونکہ بلوچستان میں پہلے سے ہی پانی کا بحران ہے پانی کی قلت اس قدر زیادہ ہے کہ لوگ جوہڑوں کا پانی پینے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے بچے، بزرگ او جوان خطرناک بیماریوں کا شکار ہو رہے ہیں حالانکہ بلوچستان میں سابقہ حکومتوں نے یہ نوید سنائی تھی کہ ہماری ترجیح سب سے زیادہ ڈیمز کی تعمیر پر ہے تا کہ بارش کے پانی کو ذخیرہ کیا جا سکے لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا اور بلوچستان میں ریکارڈ بارش ہونے کے باوجود بھی پانی ذخیرہ ہونے کی بجائے ضائع ہو رہے ہیں اور حکومت مسائل کو ایڈریس کرتے ہوئے ایک مستقل پالیسی اپنائے گی تا کہ بلوچستان میں ڈیمز میں پانی ذخیرہ کر کے انہیں زیر استعمال لایا جا سکے اس سے وبائی امراض کا بھی خاتمہ ہوگا اور زراعت کا شعبہ بھی ترقی کرے گا۔

اداریے

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے "**سیاسی کشیدگی میں کمی کیلئے بلوچستان عوامی پارٹی کی پیشکش** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے "**بارشوں اور سیلاب سے جنم لینے والے ہنگامی حالات**"کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

مضامین

روزنامہ ایکسپریس سنچری کوئٹہ نے "**سیاسی بحران سے نکلنے کیلئے بی اے پی کردار ادا کرنے کیلئے تیار** "کے عنوان سے رضا الرحمان کا مضمون شائع کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Dated: ________ Page No. 1

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 بدھ 27 ذوالحجہ 1443ھ 27 جولائی 2022ء نمبر 204

سیلاب میں گھرے افراد کی محفوظ مقام پر منتقلی یقینی بنائینگے، قدوس بزنجو

فضائی ریسکیو آپریشن کی ہدایت

کشتیوں و دیگر ذرائع سے خوراک و پانی پہنچایا جائے، وزیراعلیٰ لسبیلہ میں متاثرین کو ریسکیو کرنے پر اظہار اطمینان، مولانا واسع سے بھی ملاقات

کوئٹہ/اسلام آباد (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے ضلع لسبیلہ کے علاقے اوڑکی میں سیلابی صورتحال کا نوٹس لیتے ہوئے پانی میں گھرے لوگوں کو ریسکیو کرنے کے لئے فضائی آپریشن کی ہدایت کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے حکومت بلوچستان کے ہیلی کاپٹر کے ذریعے پانی میں گھرے لوگوں کو محفوظ مقام تک پہنچانے کی بھی ہدایت کی، وزیراعلیٰ نے کہا کہ فضائی آپریشن کے آغاز تک متاثرہ افراد کو کشتیوں اور دیگر ذرائع سے خوراک اور پانی پہنچانے کے خصوصی اقدامات کئے جائیں تاہم حکومت بلوچستان کے ایوی ایشن ونگ نے آگاہ کیا ہے کہ موسم کی خرابی کے باعث آج فضائی آپریشن کا آغاز ممکن نہیں اور موسم سازگار ہوتے ہی وزیراعلیٰ کی ہدایت کے مطابق فضائی آپریشن کا فوری آغاز کر دیا جائے گا۔ درایں اثناء وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے ضلع لسبیلہ کے مختلف علاقوں میں سیلابی پانی میں گھرے لوگوں کو ریسکیو کرنے پر اظہار اطمینان کیا ہے، وزیراعلیٰ کی جانب سے قیمتی جانیں بچانے پر پی ڈی ایم اے کی ریسکیو ٹیموں کو خراج تحسین کیا گیا اور ہدایت کی گئی کہ دیگر علاقوں میں پھنسے لوگوں تک ریسکیو ٹیموں کی رسائی اور امدادی سامان کی ترسیل کے لئے تمام ذرائع و وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قیمتی انسانی جانوں کو بچانا اور انہیں محفوظ مقامات تک پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے جسے ہر صورت یقینی بنایا جائیگا۔ درایں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے جمعیت علماء اسلام (ف) کے صوبائی امیر و وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع سے انکی رہائش گاہ پر اہم ملاقات کی، سینیٹر محمد عبدالقادر بھی اس موقع پر موجود تھے ملاقات میں سیاسی و دیگر صوبائی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا دونوں رہنماؤں نے بارشوں سے متاثرہ علاقوں کی بحالی اور متاثرین کے نقصانات کے ازالے پر بھی بات چیت کی وزیراعلیٰ نے وفاقی وزیر کو امداد و بحالی کے جاری اقدامات سے آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت متاثرین کے نقصانات کا ازالہ بھی کریگی جبکہ وفاقی وزیر نے کہا کہ متاثرین کی امداد و بحالی کے لئے وفاقی حکومت بھی معاونت کریگی دونوں رہنماؤں نے بارشوں سے ہونے والے جانی و مالی نقصانات پر دکھ اور افسوس اور متاثرہ خاندانوں سے ہمدردی و یکجہتی کا اظہار کیا۔

وزیراعلیٰ نے بچے کا سرکاری خرچ پر علاج کرانے کی ہدایت کردی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے سماجی رابطے کی ویب سائیٹ پر ایک بچے کے علاج کی اپیل کا نوٹس لیتے ہوئے محمد اسماعیل ولد غازی خان نامی اس بچے کی حکومتی اخراجات پر علاج کرانے کی ہدایت کی ہے وزیراعلیٰ کی ہدایت کے مطابق چلڈرن اسپتال کوئٹہ میں زیر علاج بچے کے علاج معالجے کے تمام اخراجات حکومت بلوچستان برداشت کریگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 27 JUL 2022 Page No. 2

لسبیلہ کی تاریخ میں اتنی خطرناک سیلابی صورتحال پیدا نہیں ہوئی، صالح بھوتانی

ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں کی نگرانی کر رہا ہوں، وزیراعلیٰ کو صورتحال سے آگاہ کر دیا، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے صوبائی صدر سینئر صوبائی وزیر بلدیات سردار محمد صالح بھوتانی نے کہا ہے کہ لسبیلہ میں حالیہ بارشوں نے تباہی مچا دی ہے اب تک 11 بسوں میں سوار زائرین کو ریسکیو کر کے محفوظ مقام پر پہنچا دیا گیا ہے جھاؤ کراس اور قومی شاہراہ پر پھنسے مسافروں کو کھانا اور ضروری سامان فراہم کیا جا رہا ہے، سیلاب کے بعد امدادی کارروائیوں کی خود نگرانی کر رہا ہوں موسم کی خرابی کے باعث کئی لوگوں کو ہیلی کاپٹر کے ذریعے ریسکیو کرنے میں دشواری کا سامنا ہے جہاں ممکن ہے راشن، ٹینٹ، ریلیف کا سامان پہنچا دیا گیا ہے۔ ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ لسبیلہ کی تاریخ میں اتنی خطرناک سیلابی صورتحال پیدا نہیں ہوئی، اب بھی حب کی جانب بہت بڑا سیلابی ریلہ بڑھ رہا ہے قدرتی آفات اللہ کی طرف سے ہیں انہیں روکنا انسان کے بس میں نہیں ہے ہم اپنی ذمہ داری پوری کرنے کے ساتھ ساتھ اللہ سے دعا گو ہیں کہ وہ آسانی فرمائے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو سے ملاقات کر کے انہیں لسبیلہ میں سیلابی صورتحال سے آگاہ کیا ہے وزیراعلیٰ نے پاک فوج اور ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے سے رابطہ کر کے مختلف علاقوں میں پھنسے ہوئے لوگوں کو ایئرلفٹ کرنے کی ہدایت کی ہے تاہم موسم کی خرابی کے باعث ایئرلفٹ کرنے کا عمل تاخیر کا شکار ہے، البتہ جہاں جہاں ممکن ہوا ہے زمینی راستوں کے ذریعے لوگوں کو ریسکیو کیا جا رہا ہے انہوں نے کہا کہ گزشتہ 2 روز سے 11 بسوں میں سوار زائرین سیلابی ریلے کے باعث پھنس گئے تھے جس پر فوری طور پر انہیں خوراک اور ضروری سامان مہیا گیا اب ان زائرین کو بحفاظت محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا ہے جبکہ اس وقت بھی 70 سے 80 لوگ ایسے ہیں جو مختلف علاقوں میں سیلابی پانی کے باعث پھنسے ہوئے ہیں انہیں بھی جلد ریسکیو کر لیا جائے گا۔

صحافی کے بیٹے کی گمشدگی

مشیر داخلہ نے رپورٹ طلب کر لی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) صوبائی مشیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے صحافی کے بیٹے کی گمشدگی کا نوٹس لیتے ہوئے آئی جی پولیس بلوچستان سے 24 گھنٹے میں رپورٹ طلب کر لی، صوبائی مشیر داخلہ نے ہدایت کی کہ بچے کی بازیابی کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں اور ملزمان کی گرفتاری کیلئے اقدامات کئے جائیں۔

تمام سیاسی جماعتوں کو میثاق معیشت پر متفق ہونا پڑے گا، احسن اقبال

سیاسی عدم استحکام سے پالیسیوں کا تسلسل متاثر، اختلاف رائے کو نفرت میں بدلنے سے معاشرتی تقسیم جنم لیتی ہے

اسلام آباد (کامرس رپورٹر) وزیر منصوبہ بندی ترقی و اصلاحات و خصوصی اقدامات احسن اقبال نے کہا ہے کہ سیاسی عدم استحکام سے پالیسیوں کا تسلسل متاثر ہوتا ہے، تمام سیاسی جماعتوں کو ایک ٹیبل پر بیٹھ کر میثاق معیشت پر متفق ہونا پڑے گا اسی میں ہی ملک کے ترقی کا حل ہے، اتحاد و یکجہتی کیساتھ ملک کا مثبت تشخص اجاگر کرنے کی ضرورت ہے، نوجوان نسل کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ترجیح ہے، وزارت منصوبہ بندی اور ایچ ای سی کے تعاون سے گول میز کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے وفاقی وزیر نے کہا کہ اختلاف رائے کو نفرت میں تبدیل کرنے سے معاشرتی تقسیم جنم لیتی ہے، آئی ٹی سیکٹر کے فروغ اور گریجویٹس کو مواقع فراہم کرنے کیلئے اقدامات کر رہے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

حکومت مشکل صورتحال میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی، ضیا لانگو

موثر حکمت عملی کے باعث بارشوں اور سیلاب کے دوران لاکھوں لوگوں کی قیمتی جانیں بچائیں لسبیلہ اور تربت میں 100 خاندانوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا

حکومت کی جانب سے بارشوں اور حادثات میں جاں بحق ہونے والے 75 افراد کو 10 لاکھ روپے فی کس کے حساب سے امداد فراہم کر دی گئی ہے

تمام ادارے حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھا رہے ہیں بارشوں اور سیلاب سے کم سے کم جانی اور مالی نقصان ہو، مشیر داخلہ کی میڈیا کو بریفنگ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) صوبائی مشیر داخلہ و پی ڈی ایم اے میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ حکومتی اداروں نے موثر حکمت عملی کے باعث بارشوں اور سیلاب کے دوران لاکھوں لوگوں کی قیمتی جانیں بچائی ہیں لسبیلہ میں 50 اور تربت میں بھی 50 خاندانوں کو محفوظ مقامات......

بقیہ نمبر 36 صفحہ 9 پر

تباہی کے دوران اب تک 50 خاندانوں کو محفوظ مقام پر منتقل کیا ہے اسی طرح تربت میں بھی 50 خاندانوں کو محفوظ مقام پر پہنچایا ہے حکومت ہر آفت سے نمٹنے کی صلاحیت رکھتی ہے یہی وجہ ہے کہ کسی بھی قدرتی اور ناگہانی آفت اور صورت حال سے نمٹنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں حکومت نے بارشوں کے دوران جاں بحق ہونے والے 75 افراد کو فی کس 10-10 لاکھ روپے کی ادائیگی کر دی ہے کیونکہ انسانی جانوں کا کچھ بھی نعم البدل نہیں ہوتا لیکن حکومت غم کی اس گھڑی میں اپنے لوگوں اور متاثرین کو کسی بھی صورت تنہا نہیں چھوڑے گی ان کے غم میں برابر کے شریک ہیں

منتقل کیا گیا ہے حکومت نے بارشوں اور حادثات میں جاں بحق ہونے والے 75 افراد کو 10 لاکھ روپے فی کس کے حساب سے امداد فراہم کر دی گئی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے مینگل کو پی ڈی ایم اے کے صوبائی دفتر میں میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے کیا اس موقع پر ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل اور فیصل نسیم پانیزئی سمیت دیگر آفیسران بھی موجود تھے میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ حالیہ مون سون بارشوں سے پیدا ہونے والی صورت حال اور نقصانات کو روک نہیں سکتے مگر حکومت اور تمام ادارے حکمت عملی کے تحت اقدامات اٹھا رہے ہیں تاکہ بارشوں اور سیلاب سے کم سے کم جانی اور مالی نقصان ہو اور متاثرین کو بروقت ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے ذریعے مشکلات سے نجات دلا کر سہولیات فراہم کی جائیں حکومت کسی بھی مشکل صورت حال میں اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑے گی حکومت نے لسبیلہ میں سیلاب کی وجہ سے ہونے والی

شہداء کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دینگے، انجینئر زمرک اچکزئی

فرسودہ نظام، آمریت، انتہا پسندی اور دہشتگردی کے خلاف ہمیشہ اپنا کردار ادا کیا ہے

باچا خان پر تنقید درست نہیں اکابرین نے انگریزوں کیخلاف جدوجہد میں جیل کاٹی

کوئٹہ (اے این این) عوامی نیشنل پارٹی کے مرکزی رہنما و صوبائی وزیر خوراک انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا ہے کہ عوامی نیشنل پارٹی شہداء کی آئین جماعت ہے ان کی قربانیوں کو رائیگاں نہیں جانے دینگے فرسودہ نظام، آمریت، انتہا پسندی اور دہشتگردی کے ......

بقیہ نمبر 10 صفحہ 10 پر

خلاف ہمیشہ اپنا کردار ادا کیا ہے فواد چوہدری کے بیان کی مذمت کرتے ہیں عوامی نیشنل پارٹی ملک میں محکوم اور مظلوم اقوام کی بنیادی حقوق کی جنگ جاری رکھیں گے اور اس پر خار راستے میں اکابرین سے لیکر کارکنوں تک لازوال قربانیاں دی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ سابق وفاقی وزیر نے جس انداز میں باچا خان کے افکار اور ان کی قربانیوں پر تنقید کی ہے اس کی ہم مذمت کرتے ہیں عوامی نیشنل پارٹی نے ہمیشہ آئین اور قانون کی بالادستی کیلئے جدوجہد کی ہے فواد چوہدری اور ان کے باپ دادا انگریزوں کے غلام تھے اور ان کی خدمت میں پیش پیش تھے جبکہ باچا خان انگریزوں کے خلاف جدوجہد کرتے ہوئے جیلوں میں تھے آج وہی لوگ باچا خان پر تنقید کرتے ہیں مگر باچا خان کے نام پر آج پی ٹی آئی کی ڈگریاں اور رہی ہے اس طرح کی بیانات کی ہم مذمت کرتے ہیں اے این پی فخر کرتی ہے کہ باچا خان اور ولی خان کے خوابوں کو آٹھارویں آئینی ترمیم کے ذریعے تعبیر دی ملک بھر میں پارلیمنٹ اور آئین کی بالادستی قانون کی عملداری اور وسائل پر اختیار کیلئے جدوجہد جاری رکھیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Dated: 27 JUL 2022 Page No. 3

Bullet No. 1

INTEKHAB QUETTA

قائمقام گورنر جان جمالی سے پاکستان میں تعینات ازبک سفیر کی ملاقات

اسلام آباد (خ ن) قائمقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی سے پاکستان میں تعینات ازبکستان کے سفیر ایبک عارف عثمانوف (Mr. Aybek Arif Usmanov) نے ملاقات کی۔ ملاقات کے دوران دونوں برادر اسلامی ممالک پاکستان اور ازبکستان کے بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

تاریخی و ثقافتی تعلقات اور نئے معاشی و تجارتی امکانات سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے کہا کہ دونوں برادر ممالک کے درمیان کئی شعبوں میں تعاون اور تعلقات بڑھانے کے روشن امکانات موجود ہیں۔ جن سے استفادہ کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ازبک سفیر کچھ دیر تک قائمقام گورنر بلوچستان کے ہمراہ تھے بعد ازاں دونوں رہنماؤں نے ملاقات میں پاکستان اور ازبکستان کے مابین تعلقات کو مزید مستحکم بنانے کے عزم کا اظہار کیا گیا اور مہمانانِ گرامی کے درمیان تحائف کا تبادلہ ہوا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان حکومت عوام کا معیار زندگی بہتر بنانے کیلئے کوشاں ہے، محمد خان لہڑی

نصیر آباد بالخصوص حلقہ پی بی بارہ میں کروڑوں روپے کی لاگت سے مختلف اجتماعی اسکیمات پر کام جاری ہے

عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کو اپنا فرض اولین سمجھتے ہیں، عبدالغفور لہڑی کی وفد سے گفتگو

نصیر آباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر ایریگیشن حاجی محمد خان لہڑی اور بلوچستان عوامی پارٹی کے رہنما سابق صوبائی وزیر میر عبدالغفور لہڑی نے کہا ہے کہ نصیر آباد بالخصوص حلقہ پی بی بارہ کی ترقی و خوشحالی کے لیے تمام وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں حلقہ انتخاب میں کروڑوں روپے کی لاگت سے بلیک ٹاپ روڈ، تعلیم، صحت، آبنوشی سمیت مختلف اسکیمات پر کام جاری ہے جن کی تکمیل سے عوامی مسائل میں نمایاں کمی آئے گی، انہوں نے کہا کہ عوام نے جس اعتماد کا اظہار کیا ہے اس پر پورا اترنے کو اپنا فرض اولین سمجھتے ہیں، رنگ و نسل سے بالاتر ہو کر علاقے کے لوگوں کی خدمت کی جا رہی ہے، ان خیالات کا اظہار انہوں نے لہڑی ہاؤس ڈیرہ مراد جمالی میں ملنے والے وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کیا، انہوں نے کہا کہ ضلع نصیر آباد بلوچستان عوامی پارٹی کا ایک مضبوط قلعہ ہے اور رہے گا عوام میں شعور آچکا ہے اور کھوکھلے نعرے لگانے والوں کو مسترد کر دیا ہے

92 نیوز کوئٹہ

حکومت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، طور اوتمانخیل

بلوچستان میں اچھے طرز حکمرانی کے قیام کیلئے تمام تر اقدامات کئے جا رہے

کرپشن کے خلاف بحیثیت قوم مل کر لڑنا ہوگا، صوبائی وزیر، عوامی وفود سے گفتگو

لورالائی (این این آئی) بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی رہنما صوبائی وزیر صنعت و حرفت حاجی محمد خان طور اتمانخیل نے عوامی وفود سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان حکومت عوامی خدمت پر یقین رکھتی ہے، صوبے میں اچھے طرز حکمرانی کے قیام کیلئے تمام تر اقدامات (باقی صفحہ 5 نمبر 10)

کئے جا رہے ہیں۔ سرکاری افسران عوام کے خادم ہیں وہ حاکمیت قائم کرنے سے باز آجائیں۔ عوام کے ٹیکسوں سے ان کو مراعات ملتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت ترقی و خوشحالی اور ایک دوسرے کی رائے کا احترام کرنے برداشت امن و سلامتی کا نام ہے۔ کرپشن ہمارے اندر جس بری طرح سرایت کر گئی ہے اس ناسور کیخلاف ہمیں بحیثیت قوم مل کر لڑنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ لورالائی سمیت پورے صوبے میں شدید بارشوں سے ہونے والے جانی اور مالی نقصانات کی تلافی اپنے ریسورسز میں رہتے ہوئے کریگی انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے وزیراعظم سے پچاس ارب روپے دینے کا مطالبہ کیا ہے یہ رقم بھی کم پڑ سکتی ہے نقصانات کہیں اس سے زیادہ ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت عوام کو مشکل حالات میں کسی صورت بے یار و مددگار نہیں چھوڑیں گے ہم انکے غم میں برابر کے شریک اور شانہ بشانہ ہونگے وفاقی حکومت بلوچستان کو خصوصی اہمیت اور توجہ دے انہوں نے کہا کہ حکومت کو جلد عربگا۔ سے قوم کو نجات دلانے کیلئے جرات مندانہ اقدامات کرنے ہونگے انہوں نے کہا کہ عام الیکشن وقت پر 2023 میں کرادینگے انہوں نے کہا کہ عمران خان فواد چوہدری شیخ رشید ملک میں اداروں کے خلاف نفرت انگیز باتیں کر کے ملک کو نقصان پہنچانے سے گریز کریں انہوں نے کہا کہ ملک میں آئین و قانون سے کوئی بالاتر نہیں ہے حکومت ملک کو غیر مستحکم کرنے کی کسی کو اجازت نہیں دیگی انہوں نے کہا کہ تمام ادارے اس وقت نیوٹرل ہیں اور اپنے ڈومیل میں رہ کر کام کر رہے ہیں ہم ملک کو معاشی اور سیاسی بحرانوں سے نکالنے کیلئے اپنا اپنی کردار ادا کر کے ملک کو مستحکم اور خوشحال بنانے پر بھرپور توجہ دے رہے ہیں۔

امداد اور آبادکاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرینگے ترجمان بلوچستان حکومت

مختصر وقت میں بارش متاثرین اور جاں بحق افراد کے لواحقین کے لیے نوکروڑ 24 لاکھ روپے کی رقم ریلیز کرنا ایک عوامی اور دردمند حکومت ہونے کا واضح ثبوت ہے، فرح عظیم شاہ

پی ڈی ایم اے اور دیگر ادارے بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں متحرک ہیں موجودہ ہنگامی صورتحال میں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی تمام تر ذمہ داریاں باخوبی سرانجام دے رہے ہیں

...ت ہونے والے افراد کے لواحقین ...م جاری کرنے پر صوبائی حکومت اور وزیر اعلی بلوچستان کے اس اقدام کو سراہتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت اور وزیر اعلی بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی شب و روز کی محنت، لگن اور زمہ داری سے مختصر وقت میں بارش متاثرین اور جاں بحق افراد کے لواحقین کے لیے نو کروڑ 24 لاکھ روپے کی رقم ریلیز کرنا ایک عوامی اور دردمند حکومت ہونے کا واضح ثبوت ہے۔ صوبائی حکومت کسی جان کا بدلہ تو نہیں دے سکتی لیکن یہ معاوضہ متاثرہ خاندانوں کی مشکلات میں کمی کا ذریعہ ہو سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بارش متاثرین کی ہر ممکن امداد و بحالی اور آبادکاری پر کوئی سمجھوتہ نہیں کرے گی انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت نے انتہائی (بقیہ نمبر1 صفحہ نمبر5 پر)

قلیل وقت میں شدید بارشوں سے جاں بحق ہونے والے افراد کے لواحقین کے لئے معاوضہ ریلیز کر کے ضلعی انتظامیہ کے حوالے کر دیا ہے جسکو جلد لواحقین میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ صوبے بھر میں شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں سے اب تک 102 اموات ہوئی ہیں۔ جن میں 39 مرد، 30 خواتین اور 33 بچے شامل ہیں۔ جبکہ بارشوں سے صوبے میں 580 کلومیٹر روڈ، گیارہ پل اور پانچ ڈیمز کو نقصان پہنچا ہے۔ سیلابی ریلوں میں 706 مویشی بھی بہہ کر ہلاک ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت بارشوں سے متاثرہ اضلاع میں ریلیف آپریشن جاری رکھے ہوئے ہے۔ اور انتظامیہ پی ڈی ایم اے اور دیگر ادارے بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں متحرک ہیں موجودہ ہنگامی صورتحال میں عوام کی جان و مال کے تحفظ کے لیے اپنی تمام تر ذمہ داریاں باخوبی سرانجام دے رہے ہیں۔ حکومت لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقلی اور امدادی سرگرمیاں کو جاری رکھتے ہوئے ہر ممکن ریلیف فراہم کرنے کی کوشش کر رہی ہے انتظامیہ متاثرہ علاقوں میں متاثرین کو ٹینٹ، راشن اور طبی سہولیات فراہم کرنے کے لیے ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے انہوں نے کہا کہ بارشوں سے متاثرہ سڑکوں کی بحالی اور مرمت کے لئے متعلقہ اداروں کو جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ مشکل کی اس گھڑی میں پھنسے افراد کی امداد اور بحالی کے سلسلے میں کوئی کسر نہیں چھوڑی جائے گی۔

...گا تارڑ صاحب اگر یہاں
...نے والے شیر کی آواز سے کلیجہ
...ب یہ اپنے گھنے جنگل میں
...رے پر کیا گزرتی ہوگی میں
...دیتا یا کہ ذرا دیکھو یہی وہ خشک
...ہے جس پر ایک پل ابھی بھی
...ے باغ کی سویروں میں اگر خوش
...ہیں تو ان میں چگادڑوں کی

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JUL 2022 Page No.

بلوچستان ہائیکورٹ: کیسکو کے دو انڈیپینڈنٹ ڈائریکٹرز کی نامزدگی کالعدم

عنایت کاسی ایڈووکیٹ اور سردار خادم وردگ کی نامزدگی غیر قانونی قرار، سی ای او کی تعیناتی روکنے کا عارضی حکم واپس

کوئٹہ (خ ن) چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ جناب جسٹس نعیم اختر افغان اور جناب جسٹس روزی خان بڑیچ پر مشتمل بینچ نے کیسکو میں نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز اور سی ای او کی تعیناتی کے خلاف دائر درخواستوں پر فیصلہ سناتے ہوئے کیسکو بورڈ آف ڈائریکٹرز میں عنایت اللہ کاسی ایڈووکیٹ اور سردار خادم حسین وردگ کی بطور انڈیپنڈنٹ ڈائریکٹرز نامزدگی کو غیر قانونی و کالعدم قرار دے دیا ہے بینچ کے سربراہ جناب چیف جسٹس نعیم اختر افغان نے فیصلہ سناتے ہوئے کہا کہ ترمیم شدہ سی پی نمبر 207/ 2021 میں درخواست گزار مرکزی جوائنٹ صدر پاکستان واپڈا ہائیڈرو الیکٹرک ورکرز یونین بلوچستان/سی بی اے محمد رمضان اچکزئی اور سی پی نمبر 558/ 2021 میں درخواست گزار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز نے اپنے مجاز افسر عبدالرحیم کے ذریعے کیسکو میں نان ایگزیکٹو ڈائریکٹرز کی تعیناتی، بورڈ آف ڈائریکٹرز کی تشکیل اور سی ای او کی تعیناتی سمیت اس ضمن میں جاری کردہ اعلامیوں کو غیر قانونی و کالعدم قرار دینے کی استدعا کی تھی معزز عدالت نے دونوں آئینی درخواستوں کو نمٹاتے ہوئے عنایت اللہ کاسی ایڈووکیٹ کی نامزدگی کے لیے وزارت توانائی (پاور ڈویژن) کی جانب سے 7دسمبر 2020 کو کیبنٹ ڈویژن کے لئے ارسال کردہ سمری بعد ازاں اس کی وفاقی کابینہ سے منظوری کے بعد جاری کردہ 28دسمبر 2020 کے وزارت توانائی کے اعلامیہ کو غیر قانونی اور کالعدم قرار دے دیا معزز عدالت نے اسی طرح سردار خادم حسین وردگ (سول سوسائٹی سے صارفین کے نمائندے) کی نامزدگی کے لیے وزارت توانائی (پاور ڈویژن) کی جانب سے 7 مئی 2021 کو بھی غیر قانونی اور کالعدم قرار دیا۔ معزز عدالت نے سی پی نمبر 207/ 2021 میں سی ای او کی تعیناتی سے باز رہنے کے اپنے یکم مارچ 2021 کے عارضی حکم کو واپس لیتے ہوئے جواب دہندگان کو حکم دیا کہ وہ کارپوریٹ لائر اور سول سوسائٹی/صارفین کے نمائندے کی کیٹیگری میں نئے سرے سے نامزدگی کیلئے دوبارہ اشتہار دیں اور کیسکو بورڈ آف ڈائریکٹرز کی بھی از سر نو تشکیل کریں معزز عدالت نے کہا کہ اس ضمن میں 24 دسمبر 2019 کو جاری کردہ اشتہار میں دی گئی اہلیت اور تجربے کے معیار کے ساتھ ساتھ نئے اشتہار میں رولز 2013 کے قاعدہ (7) 3 کے مطابق "مناسب اور درست شخص" کی نامزدگی کے معیار کو بھی شامل کریں۔

سندھ بلوچستان کے زمینی رابطہ منقطع ہونے کی خبر درست نہیں

نیشنل ہائی وے اتھارٹی

کوئٹہ (این این آئی) ترجمان نیشنل ہائی وے اتھارٹی نے کہا ہے کہ سندھ اور بلوچستان کے درمیان زمینی رابطہ منقطع ہونے کی خبریں درست نہیں ہے شدید بارشوں اور سیلاب سے جب پل منہدم ہوگیا تاہم جب بائی پاس کو متبادل محفوظ راستے کے طور پر استعمال کیا جارہا ہے، ترجمان نے کہا کہ جب بائی پاس کی لمبائی 11 کلومیٹر ہے یہ بائی پاس موضع بیروٹ (کی مسجد) سے شروع ہوکر کسٹم چیک پوسٹ پر قومی شاہراہ سے ملتا ہے نئے پل کی تعمیر کیلئے ماہرین تعمیرات سے مشاورت کا عمل شروع کردیا گیا۔

لسبیلہ میں بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن کیلئے دو ہیلی کاپٹر روانہ، چیئرمین این ڈی ایم اے

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین این ڈی ایم اے نے کہا ہے کہ لسبیلہ میں بارشوں سے متاثرہ علاقوں میں ریسکیو آپریشن کیلئے دو ہیلی کاپٹر روانہ کئے جارہے ہیں موسم ٹھیک ہوتے ہی فضائی آپریشن بذریعہ ہیلی کاپٹر شروع کیا جائے گا متاثرہ علاقوں میں فضائی آپریشن کے سلسلے میں کمشنر قلات ڈویژن اور ڈی جی پی ڈی ایم اے سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ ڈی جی پی ڈی ایم اے نے کہا کہ پی ڈی ایم اے کی امدادی ٹیموں نے بیلہ کے علاقے کاروان میں سیلابی پانی میں پھنسے 50افراد جن میں خواتین اور بچے بھی شامل تھے بچالیا مزید ریسکیو آپریشن کیلئے پی ڈی ایم اے بلوچستان کی ٹیمیں ڈائریکٹر فیصل طارق کی نگرانی میں اوکڑی سوکان کی طرف روانہ کردی گئی ہیں۔

فوج کا لسبیلہ، تربت اور کوئٹہ میں فلڈ ریلیف آپریشن جاری ہے، آئی ایس پی آر

کیمپ قائم کرکے راشن تقسیم کیا، ڈیڑھ ہزار سے زائد افراد کو طبی امداد بھی دی گئی، بیان

کوئٹہ (آن لائن) آئی ایس پی آر نے کہا ہے کہ پاک فوج کے دستے حالیہ بارشوں کے سبب سیلابی صورتحال سے متاثرہ ملک بھر کے مختلف علاقوں میں ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں سول انتظامیہ کے ساتھ تعاون کررہے ہیں ایک بیان میں کہا گیا کہ لسبیلہ تربت اور کوئٹہ میں فلڈ ریلیف آپریشن کررہی ہیں آئی ایس پی آر نے بتایا کہ پاک فوج کی ٹیموں نے طبی سہولیات، راشن فراہم کرکے کیمپ قائم کیے ہیں مختلف اسٹینڈ بائی اور رسپانس ٹیمیں امدادی سرگرمیوں اور سیلاب کی وجہ سے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سندھ اور بلوچستان کے مختلف مقامات پر تعینات ہیں بیان میں کہا گیا کہ پاک فوج کے دستوں اور موبائل میڈیکل ٹیموں نے جامشورو، کھارو، کیماڑی اور نیپا چورنگی پر سینکڑوں مقامی لوگوں کو امدادی سامان اور مفت ادویات فراہم کیں جبکہ طبی ٹیموں نے کوئٹہ، تربت اور لسبیلہ میں ڈیڑھ ہزار سے زائد افراد کو طبی امداد فراہم کی۔

بیلہ: ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز کا سیلاب سے متاثرہ علاقوں کا دورہ

بیلہ (نامہ نگار) ڈپٹی انسپکٹر جنرل نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس جاوید علی مہر نے کہا ہے کہ موٹروے پولیس کے افسران کی جانب سے ہائی وے پر پھنسی گاڑیوں کو بروقت نکالنے اور ٹریفک کی بحالی کا کام جاری ہے تاہم قومی شاہراہ پر مزید سفر سے روکا جا رہا ہے تاکہ کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما نہ ہو۔ سیلاب سے متاثرہ علاقوں کے ہنگامی دورے کے دوران انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ کراچی ہائی وے N-25 پر خصوصاً سیکٹر 1 اوتھل بارش اور سیلاب سے ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوا ہے۔ انہوں نے اس موقع پر دوروز سے سڑک کے استعمال والے مسافروں کی مدد اور انہیں بحفاظت منزل پر روانہ کرنے پر موٹروے پولیس کی کارکردگی کو بھی سراہا۔

گنداواہ دریائے مولہ و دیگر ندی نالوں میں طغیانی، سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی

دیہی و شہری علاقوں میں پانی داخل، پل ٹوٹنے سے شہر دو حصوں میں تقسیم، مزید ریلوں کی پیشگوئی، ضلعی انتظامیہ کی طرف سے ایمرجنسی نافذ

گنداواہ (نامہ نگار) جھل مگسی ضلع میں بارشوں اور سیلابی ریلوں سے ناقابل تلافی نقصانات کا سلسلہ جاری دریائے مولہ سمیت تمام ندی نالے بپھر گئے سیلابی ریلے شہری علاقوں سمیت سینکڑوں دیہات میں داخل ہوگئے عوام بے یارومددگار محفوظ مقامات کی تلاش میں سرگرداں رپورٹ کے مطابق جھل مگسی ضلع میں حالیہ مسلسل بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچادی ہے ضلع کے تمام انفرا اسٹرکچر تباہ ہوکر رہ گیا ہے دریائے مولہ میں طغیانی سے گنداواہ ندی کا پل ٹوٹ چکا ہے جس سے شہر دو حصوں میں تقسیم ہوگیا ہے پانی گھروں میں داخل ہونے کی وجہ سے مکین جان بچانے کی فکر میں سرگرداں ہیں گنداواہ سے ملحقہ علاقوں کا جان، گوٹھ ... ب خان، کوناڑہ، کھاری و دیگر دیہات زیر آب آگئے ہیں جھل مگسی تحصیل کی یونین کونسل جتھیاری، پتیک، خانپور، مشرانی، سارنگانی، سیف آباد میں بھی شدید نقصانات کی اطلاعات ہیں جھل مگسی سٹی بچاؤ بند کے ٹوٹنے کا بھی اندیشہ ہے بارشوں اور سیلاب سے فصلیں تباہ ہوکر رہ گئی ہیں مال مویشی اور سال بھر کے لئے اسٹور کی گئی گندم بھی سیلابی ریلوں کی نذر ہوگئی ہے دریائے مولہ کے سیلاب سے کشوک ندی، بانو ندی، ملیہ ندی، کھارو ندی میں بھی شدید طغیانی ہے بارشوں اور سیلاب سے شہری اور دیہی علاقوں میں ہزاروں مکانات منہدم ہوگئے ہیں ضلعی انتظامیہ کی جانب سے ہنگامی صورت حال نافذ کردی گئی ہے مزید نقصانات سے بچنے اور سیلابی پانی کا رخ تبدیل کرنے کیلئے مختلف مقامات سے سڑکوں کو کٹ لگایا جارہا ہے اطلاعات کے مطابق دریائے مولہ میں مزید سیلابی ریلے آئیں گے عوامی حلقوں نے متعلقہ حکام سے ہنگامی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

محرم الحرام سیکورٹی کے موثر اقدامات کر رہے ہیں، کمشنر کوئٹہ

حالات کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں اور شرپسند عناصر کو کسی قسم کی تخریب کاری کا موقع نہ دیں، سہیل الرحمن بلوچ کا اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) محرم الحرام کے دوران امن وامان کے قیام اور شرپسند عناصر کی بیخ کنی کے لیے تمام مکتبہ فکر سے تعلق رکھنے والے علماء کرام ایک پیج پر ہیں محرم الحرام میں باہمی ہم آہنگی اور بھائی چارے کی فضاء برقرار رکھنے کے لئے وسیع بنیادوں پر اقدامات کئے گئے ہیں تاہم اس سلسلے میں تمام مکاتب فکر کے علماء کرام کے گرانقدر کردار کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا جو امن سلامتی اور مذہبی ہم آہنگی کے فروغ کے لئے مثالی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے علماء کرام کے اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کمانڈنٹ چلتن رائفلز، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ شہک بلوچ، ایڈیشنل کمشنر کوئٹہ ڈاکٹر یاسر بازئی، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ، ایس ایس پی آپریشنز عبدالحق عمرانی، ایس ایس پی ٹریفک کوئٹہ عرفان بشیر، ایم ڈی واسا حامد لطیف رانا، اسسٹنٹ کمشنر پولیٹیکل کوئٹہ ڈویژن بابر خان، تمام اسسٹنٹ کمشنرز، بلوچستان شیعہ کانفرنس کے عہدیدار، انجمن تاجران کے نمائندے، مولانا انوار الحق حقانی، قاری عبدالرشید، سابقہ کونسلر اسلم رند سمیت مختلف مکتبہ فکر کے علماء کرام اور دیگر افسران بھی موجود تھے۔ کمشنر کوئٹہ ڈویژن سہیل الرحمن بلوچ نے کہا کہ موجودہ حالات کا تقاضا ہے کہ ہم اپنی صفوں میں اتحاد برقرار رکھیں اور شرپسند عناصر کو کسی قسم کی تخریب کاری کا موقع نہ دیں۔ اس ماہ میں باہمی رواداری، اتفاق اور اخوت کا مظاہرہ کر کے شرپسندوں کے مذموم مقاصد کو ناکام بنائیں۔ ملک سے محبت، سلامتی اور قومی وحدت کا تقاضا ہے کہ امن کو فروغ دیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ محرم الحرام کے حوالے سے کوئٹہ میں سیکورٹی کے سخت ترین انتظامات کئے جارہے ہیں تاکہ محرم الحرام کی تیاریوں میں کوئی کمی باقی نہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ علماء کرام اور دیگر کی تجاویز کی روشنی میں محرم الحرام کے انتظامات کو مزید مستحکم اور جامع بنانے میں مددگار ثابت ہونگے۔

وسطی ایشیائی ممالک کی بحری تجارت کا دارومدار جلد گوادر پر ہوگا، روشن علی شیخ

مرکز سہولیات کی عمارت مکمل ہوچکی، ملکی و صوبائی ترقی میں گوادر کی بہت اہمیت ہے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو و پروجیکٹ ڈائریکٹر لینڈ ریکارڈ مینجمنٹ انفارمیشن سسٹم روشن علی شیخ کی زیر صدارت LRMIS پر پیشرفت کے حوالے سے دوسرا جائزہ اجلاس ہوا جس میں پروجیکٹ کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ اس پروجیکٹ پر صوبے کے چار اضلاع گوادر، کوئٹہ، پشین اور جعفرآباد میں کام شروع کیا گیا گوادر میں مرکز سہولیات کی عمارت مکمل ہوچکی ہے اور باقی تین اضلاع کا کام اپنے آخری مراحل میں ہے اس حوالے سے گوادر میں مرکز سہولیات کی عمارت تمام سہولیات کے ساتھ تیار ہے اور عنقریب مرکز سہولیات گوادر کو فعال کیا جائے گا اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے روشن علی شیخ نے کہا کہ ملک اور صوبے کی ترقی اور خوشحالی میں گوادر کی بہت اہمیت ہے اکیسویں صدی کی ضرورتوں سے آراستہ جدید گوادر کا وقت جیسے جیسے قریب آرہا ہے اسکی اہمیت روز بروز بڑھتی جارہی ہے آنے والے وقت میں نہ صرف پاکستان بلکہ چین افغانستان اور وسط ایشیا کے ممالک کی بحری تجارت کا زیادہ تر دارومدار گوادر بندرگاہ پر ہوگا لہٰذا گوادر کے عوام کی مشکلات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس منصوبے کو گوادر میں جلد از جلد شروع کیا جائے تاکہ گوادر کے عوام اور سرمایہ کاروں کو زمین کی لین دین کے معاملات میں دشواریوں کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JUL 2022 Page No. 7

پاک فوج کی جانب سے لسبیلہ، تربت و کوئٹہ میں فلڈ ریلیف آپریشن جاری

پانی نکالنے والی ٹیمیں جامشورو، گھارو گرڈ اسٹیشن، کراچی ساتھ سمیت شارع فیصل اور نیپا چورنگی میں سول انتظامیہ کیساتھ ہیں

پاک فوج کی ٹیموں نے طبی سہولیات فراہم کیں اور امدادی کیمپ قائم کیے اور مقامی رہائشیوں میں خوراک اور راشن تقسیم کیا

کوئٹہ (آن لائن) پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) نے کہا ہے کہ پاک فوج کے دستے حالیہ بارشوں کے سبب سیلابی صورتحال سے متاثرہ ملک بھر کے مختلف علاقوں میں ریسکیو اور امدادی سرگرمیوں میں سول انتظامیہ کے ساتھ تعاون کر رہے ہیں۔ آئی ایس پی آر کی جانب سے جاری بیان میں کہا گیا کہ پاک فوج کی ایمرجنسی رسپانس ٹیمیں پانی کی نکاسی اور متاثرہ آبادی کو بنیادی غذائی ضروریات اور طبی دیکھ بھال فراہم کرنے میں مسلسل مصروف ہیں۔ بیان کے مطابق پانی نکالنے والی ٹیمیں ضلع جامشورو، گھارو گرڈ اسٹیشن، کراچی ساتھ سمیت شارع فیصل اور نیپا چورنگی، لسبیلہ، تربت اور کوئٹہ میں فلڈ ریلیف آپریشن کر رہی ہیں۔ آئی ایس پی آر نے بتایا کہ پاک فوج کی ٹیموں نے طبی سہولیات فراہم کیں اور امدادی کیمپ قائم کیے اور مقامی رہائشیوں میں خوراک اور راشن تقسیم کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مختلف اسٹینڈ بائی اور رسپانس ٹیمیں امدادی سرگرمیوں اور سیلاب کی وجہ سے کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے سندھ اور بلوچستان کے مختلف مقامات پر تعینات ہیں۔ بیان میں بتایا گیا کہ پاک فوج کے دستوں اور موبائل میڈیکل ٹیموں نے جامشورو، گھارو، کیماڑی اور نیپا چورنگی پر سینکڑوں مقامی لوگوں کو امدادی سامان اور مفت ادویات فراہم کیں۔ بیان میں کہا گیا کہ طبی ٹیموں نے کوئٹہ، تربت اور لسبیلہ میں ڈیڑھ ہزار سے زائد افراد کو طبی امداد فراہم کی۔

بقیہ نمبر 26 صفحہ 9 پر

فوڈ اتھارٹی حکام کا ایکشن
کوئٹہ میں آئسکریم کارنرز، ملک شاپس، فوڈ پوائنٹ سمیت 12 مراکز پر جرمانے

آئسکریم کینز میں مکھیوں کی موجودگی اور پھلوں و دودھ ذخیرہ کرنے کیلئے نان فوڈ گریڈ پلاسٹک کے استعمال پر برہمی کا اظہار

نواں کلی میں سویٹس اینڈ بیکرز و نان شاپ پر جرمانے عائد، صفائی کی صورتحال بہتر نہ ہونے پر سخت نوٹس جاری کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی کی ناقص خوراک تیار و فروخت کرنے والے صحت دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ اس ضمن میں کوئٹہ شہر کے مختلف علاقوں میں مراکز کی انسپکشن کے دوران بی ایف اے کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے 3 معروف آئسکریم کارنرز اور 4 ملک شاپس سمیت 12 مراکز پر جرمانے عائد جبکہ متعدد کو وارننگ نوٹسز جاری کر دیئے۔ طوغی روڈ، علمدار روڈ اور جناح روڈ کے علاقوں......

بقیہ نمبر 61 صفحہ 10 پر

میں بلوچستان فوڈ اتھارٹی حکام نے رات گئے آئسکریم و فوڈ کارنرز کی چیکنگ کی۔ ایس او پیز کی خلاف ورزی اور فوڈ بزنس لائسنس کی عدم دستیابی پر 3 معروف آئسکریم کارنرز سمیت 4 مراکز کو جرمانہ کیا گیا۔ بی ایف اے فوڈ سیفٹی ٹیم کے مطابق 3 آئسکریم کارنرز کو فوڈ بزنس لائسنس نہ ہونے کے علاوہ غیر صحت بخش حالات میں آئسکریم کی تیاری، پروڈکشن میں استعمال ہونے والے اجزاء و حتمی اشیاء کا ریکارڈ نہ ہونے، آئسکریم کینز میں مکھیوں کی موجودگی اور پھلوں و دودھ ذخیرہ کرنے کے لیے نان فوڈ گریڈ پلاسٹک کے استعمال پر جرمانہ کیا گیا جبکہ 1 کافی شاپ (ShopCoffee) کے خلاف اسٹوریج ایریا اور ریفریجریٹرز میں حشرات کی موجودگی پر کارروائی کی گئی۔ اسی طرح نواں کلی میں 1 سویٹس اینڈ بیکرز اور 1 نان شاپ پر جرمانے عائد کیے گئے جن کی وجوہات بلوچستان فوڈ اتھارٹی حکام مینوفیکچرنگ یونٹ میں صفائی کی صورتحال انتہائی خراب، بیکنگ میں مضر صحت رنگوں کا استعمال، بیکنگ ایریا میں گندگی، دیواریں و فرش آلودہ، مشینری و بیکنگ ٹریز زنگ آلود اور ورکرز کی ذاتی صفائی کی خراب حالت بتائی گئیں۔

AZADI QUETTA

گوادر میں ہیضے اور ڈائیریا میں اضافہ بیکٹیریا سے ہوئی، ضلعی ناظم صحت

وباء پر قابو پانے کیلئے گھر گھر ویکسی نیشن مہم چلائی جارہی ہے، ڈاکٹر شاہنواز بلوچ

گوادر (خ ن) میونسپل کمیٹی گوادر میں بڑھتے ہوئے ہیضہ اور ڈائیریا کے کیسز کی اہم وجہ ذمہ دار کالرا بیکٹیریا ہے، جس پر قابو کرنے کیلئے گزشتہ دو دنوں سے گوادر میں کالرا یعنی ہیضہ و دست کی گھر گھر ویکسینیشن مہم چلائی جارہی ہے۔ اس ضمن میں ای پی آئی پروگرام کے صوبائی (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 7 پر)

کوارڈینیٹر برائے حفاظتی ٹیکہ جات ڈاکٹر اختر علی بلیدی کی بھرپور کوششوں، اور ڈاکٹر عبدالواحد ضلعی ناظم صحت گوادر اور ڈاکٹر شاہنواز بلوچ نائب ضلعی ناظم صحت گوادر کی سربراہی میں محکمہ صحت کی خصوصی ٹیمیں حصہ لے رہی ہیں ایسے تمام افراد جنکی عمریں ایک سال سے اوپر ہیں وہ اس مہم کے دوران یہ ویکسین پی کر اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ آپ یہ سہولت ڈی ایچ کیو اسپتال، بی ایچ یو شادو بند، جی ڈی اے اسپتال، اور سول ڈسپنسری ای ڈی اسماعیل سے بھی مفت حاصل کر سکتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JUL 2022 Page No. 8

آزاد عدلیہ کیلئے عوام، وکلاء، سیاسی جماعتوں نے جانوں کی قربانیاں دیں، بلوچستان بار

سپریم کورٹ فیڈرل کورٹ ہے تمام صوبوں کی مناسب نمائندگی ہو سینئر ترین جج کو سپریم کورٹ میں تعینات کیا جانا چاہئے

28 جولائی کو ہونیوالا جوڈیشل کمیشن کا اجلاس ملتوی کیا جائے غیر آئینی اقدامات کیخلاف مل کر جدوجہد کی جائے گی، بیان

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان بار کونسل کے جاری ایک بیان میں سپریم کورٹ میں ایک بار پھر سینیارٹی کو نظر انداز کر کے سپریم کورٹ میں من پسند ججز کے تقرریوں کو مسترد کرتے ہوئے کہا کہ سپریم کورٹ فیڈرل کورٹ ہے جس میں تمام صوبوں کی مناسب نمائندگی ہو اور ہر صوبے سے سینئر ترین جج کو سپریم کورٹ میں تعینات کیا جانا چاہئے لیکن 28 جولائی کو ہونے والے جوڈیشل کمیشن کے اجلاس میں جو نام تجویز......

بقیہ نمبر 50 صفحہ 10 پر

کئے گئے ہیں اسے ملک بھر کے وکلاء تنظیموں نے مسترد کر دیا ہے، بیان میں کہا کہ جوڈیشری کے اندر من پسند لوگوں کو نوازنے کا سلسلہ جاری ہے جس سے جوڈیشری کا ساکھ متاثر ہو رہا ہے عوام اور وکلاء کا اب سیاسی جماعتوں کا بھی جوڈیشری سے اعتماد اٹھتا جا رہا ہے بیان میں کہا کہ آزاد عدلیہ کیلئے عوام وکلاء سول سوسائٹی سیاسی جماعتوں کے کارکنوں نے اپنی جانوں کا قربانیاں دی ہیں لیکن جوڈیشری کے اندر کرپشن اقربا پروری لاقانونیت عروج پر ہے اپنے من پسند لوگوں کو نوازنے کا سلسلہ جاری ہے جو کہ باعث تشویش ہے۔

AZADI QUETTA

لاپتہ افراد کے لواحقین کا احتجاجی دھرنا، سیاسی رہنماؤں کا اظہار یکجہتی

حکومتی طفل تسلیوں میں آنے والے نہیں ہیں، پہلے دن سے تین سادہ اور جائز آئینی مطالبات رہے ہیں

چیف آف آرمی سٹاف جنرل قمر جاوید باجوہ صاحب خود تشریف لائیں اور احتجاجی دھرنے پہ بیٹھے جبری لاپتہ افراد کے لواحقین کے مطالبات تسلیم کریں، مطالبہ

کوئٹہ (پ ر) جبری لاپتہ افراد کی ماورائے عدالت قتل اور جبری گمشدگیوں کے خلاف گورنر اور وزیر اعلیٰ ہاؤس کیسامنے دھرنا آج چھٹے روز بھی جاری رہا۔ دھرنے میں وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز اور اتحادی تنظیموں کے کارکنان سمیت جبری لاپتہ افراد کے لواحقین کثیر تعداد میں شریک ہیں۔ دھرنے میں گزشتہ دنوں سے مختلف سیاسی اور سماجی تنظیموں کے رہنماؤں نے شرکت کی اور اظہار یکجہتی کرتے ہوئے کہا کہ وہ زیارت میں

(بقیہ نمبر 50 صفحہ نمبر 7 پر)

بیگناہ اور پہلے سے جبری لاپتہ بلوچوں کے فورسز کے ہاتھوں ہلاکت کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں، اسے بلوچ نسل کشی کا تسلسل سمجھتے ہیں، ایسے حربوں سے بلوچ قوم کو انکے جدوجہد سے دستبردار نہیں کیا جا سکتا۔ ریڈ زون میں بیٹھے لاپتہ افراد کے لواحقین نے میڈیا کو جاری کردہ اپنے بیان میں کہا ہے کہ گزشتہ رات سول انتظامیہ کی طرف سے مذاکراتی وفد نے جوڈیشل کمیشن بنانے کی سرکاری سطح پر نوٹیفیکیشن جاری کرنے کا وعدہ کیا تھا لیکن وقت گزرنے کے باوجود کوئی پیش رفت نہیں ہوئی لیکن جو دیگر دو مطالبات ہیں انکو مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے۔ اپنے بیان میں مزید کہا کہ وہ حکومتی طفل تسلیوں میں آنے والے نہیں ہیں، انکے پہلے دن سے تین سادہ اور جائز آئینی مطالبات رہے ہیں جن پہ عملدرآمد کرنے کیلئے یہ حکومت سنجیدہ نہیں ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 27 JUL 2022 Page No. 9

پنجگور اور حب میں 2 افراد جاں بحق، سیلابی ریلوں سے تباہی

گنداواہ ندی کا پل ٹوٹ گیا

پنجگور کا زمینی رابطہ کیچ سے کٹ گیا، گوادر کا کراچی سے زمینی رابطہ منقطع، لسبیلہ میں 50 افراد ریسکیو، ڈیرہ اللہ یار شہر کو ڈوبنے سے بچالیا گیا، بہادر شاہ کالونی میں طغیانی

جھل مگسی بچاؤ بند ٹوٹنے کا اندیشہ، ویرآب ندی میں 5 افراد گاڑی میں سوار تھے، 4 افراد کو بچالیا، حب کے علاقے اندھیرے میں ڈوب گئے، قلات میں 45 ملی میٹر بارش ریکارڈ

پنجگور + گنداواہ + حب (نیوز ایجنسیاں + نامہ نگاران) پنجگور میں طوفانی بارشوں کی تباہ کاریاں جاری ہیں، گوارگو میں ایک شخص سیلابی ریلے میں بہہ گیا۔ گدرزا بند ٹوٹنے سے سب تحصیل گلگ کے درجنوں دیہات زیر آب آگئے۔ تفصیلات کے مطابق پنجگور اور مضافات میں منگل کو جاری رہنے والی بارشوں سے نقصانات کا سلسلہ جاری رہا۔ گوارگو میں سیلابی ریلے میں محمد آدم ولد فضل محمد بہہ گیا۔ گوارگو میں سیلابی ریلے سے سی پیک روڈ کا پل گیا۔ پنجگور کا زمینی رابطہ کیچ سے کٹ گیا جبکہ دیگر علاقوں میں سیلابی ریلوں میں لوگوں کے مال مویشی بھی بہہ گئے۔ ریسکیو ٹیموں نے گوارگو میں سیلابی ریلے میں بہہ جانے والے محمد آدم کی لاش کو نکال لیا گیا۔ پنجگور کے مضافاتی علاقوں کی بیشتر سڑکیں سیلاب اور طوفانی بارشوں سے بہہ گئیں، گلگ روڈ جگہ جگہ سے ٹوٹ چکا ہے چتکان تک چڑھائی کا پل ٹوٹنے سے سب تحصیل چتکان شہر سے کٹ چکا ہے۔ دریں اثناء گوادر ہنگول دریا کا پانی خطرناک حد تک بلند ہو گیا جبکہ کوسٹل ہائی وے ڈوب گئی۔ گزشتہ روز طوفانی بارشوں کے باعث مکران کوسٹل ہائی وے روڈ ہنگول کے مقام پر بہہ گیا، گوادر کا کراچی سے زمینی رابطہ منقطع ہو گیا، تیز بارشوں کے سبب گوادر میں بھی مواصلاتی نظام درہم برہم ہو گیا۔ پی ڈی ایم اے کے مطابق لسبیلہ میں 26، اوتھل میں 70، والپٹ ڈیم کے قریب 300، آر سی ڈی شاہراہ پر 25 جبکہ لسبیلہ بازار کے قریب 50 افراد پھنس گئے ہیں جن کو ریسکیو کیلئے پی ڈی ایم اے ٹیمیں کام کررہی ہیں۔ ریسکیو ٹیمیں لسبیلہ میں سیلابی ریلوں میں پھنسے افراد کو بچانے کیلئے مصروف عمل ہیں، 50 سے زائد خواتین بچوں اور دیگر کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا۔ پی ڈی ایم اے حکام کے مطابق مون سون کی حالیہ بارشوں سے لسبیلہ اور حب میں سیلابی صورتحال کے پیش نظر 20 سے زائد ریسکیو اہلکار امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، امدادی ٹیموں نے اب تک 50 سے زائد افراد کو محفوظ مقام پر منتقل کر دیا ہے۔ جن میں خواتین بچے اور بوڑھے شامل ہیں، ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے نصیر احمد ناصر نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اس مشکل صورتحال میں پی ڈی ایم اے عوام کو مکمل ریلیف فراہم کرے گی امدادی ٹیمیں جگہ جگہ اپنے فرائض انجام دے رہی ہیں۔ ڈپٹی کمشنر اور ضلعی انتظامیہ کے بروقت اقدامات نے ڈیرہ اللہ یار شہر کو ڈوبنے سے بچالیا، گزشتہ روز ڈیرہ اللہ یار اور گردونواح میں ہونے والی موسلادھار بارش کے باعث نہروں میں طغیانی آگئی اور شہر کے بچاؤ بند پر پانی کا دباؤ بڑھ گیا جسکے باعث شہر ڈوبنے کا خطرہ بڑھ گیا تھا بچاؤ بند پر پانی کا دباؤ مسلسل بڑھنے اور نہروں میں شگاف پڑنے کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر جعفرآباد رزاق خان خجک اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے بروقت اقدامات اٹھاتے ہوئے گزشتہ شب رات تک بچاؤ بند کی پشتیں مضبوط کرنے اور ڈیلی نہر کو شگاف ڈال کر پانی کا بہاؤ بین ڈرین کی جانب موڑنے کا کام کیا گیا۔ ڈپٹی کمشنر رزاق خان خجک نے بچاؤ بند پر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ مون سون بارشوں سے پیدا ہونے والی سیلابی صورتحال سے نمٹنے کے لیے تیار ہے۔ ڈیرہ اللہ یار میں بہادر شاہ کالونی کے قریب بہنے والی نہر میں طغیانی آنے کے باعث قریبی مکینوں کو فوری طور پر محفوظ مقام پر منتقل کر دیا گیا، گزشتہ شب نہر کو ممکنہ شگاف کے پیش نظر ڈپٹی کمشنر کی ہدایت پر نائب تحصیلدار محمد ظریف گولہ اور پولیس نے نہر کے قریب آباد خانہ بدوشوں کے پچاس سے زائد خاندانوں کو نکال کر قومی شاہراہ کے قریب محفوظ مقام پر منتقل کر دیا ہے اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے محفوظ مقام پر منتقل کیے جانے والے خانہ بدوشوں کی فوری امداد کے لیے بھی اقدامات کیے جارہے ہیں۔ گنداواہ سے نامہ نگار کے مطابق جھل مگسی ضلع میں بارشوں اور سیلاب سے ناقابل تلافی نقصانات جاری ہیں، دریائے مولہ میں تاریخی سیلاب آنے سے تمام ندی نالوں بپھر گئے ہیں، سیلابی پانی شہری علاقوں سمیت سینکڑوں دیہات میں داخل ہو گیا اور عوام بے یارومددگار اپنی مدد آپ کے تحت اپنی جان بچانے محفوظ مقامات کی تلاش میں سرگرداں ہیں۔ رپورٹ کے مطابق جھل مگسی ضلع میں حالیہ مسلسل بارشوں اور سیلاب نے تباہی مچادی ہے اور ضلع کے تمام انفرااسٹرکچر کو نقصان پہنچا ہے، دریائے مولہ میں سیلابی پانی نے تمام ریکارڈ توڑ دیے ہیں اور انسانی جانوں کے نقصان کی بھی اطلاعات ہیں۔ گنداواہ ندی کا پل ٹوٹ چکا ہے اور شہر دو حصوں میں تقسیم ہو گیا ہے، پانی گھروں میں داخل ہونے کی وجہ سے مکین جان بچانے کی فکر میں مصروف ہیں اور گنداواہ سے ملحق علاقوں گاجان، گوٹھ نواب خان، کوناڑو، کھاری و دیگر دیہات پانی کی زد میں ہیں، جھل مگسی تحصیل کی یونین کونسل ہتھیاری، پنجک خانپور، صفرانی، سارنگانی، سیف آباد میں بھی شدید نقصانات ہوئے ہیں۔ جھل مگسی سٹی بچاؤ بند کے ٹوٹنے کا بھی قوی اندیشہ ہے، بارشوں اور سیلاب سے تمام فصلیں ختم جبکہ کچے بند، زمین کی لٹھ بندی پانی میں بہہ گئی ہے، عوامی حلقوں نے حکام سے فوری اقدامات کی اپیل کی ہے۔ حب سے نامہ نگار کے مطابق ویرآب ندی میں گاڑی سیلابی ریلے میں بہہ گئی، گاڑی میں سوار ایک شخص جاں بحق جبکہ 4 افراد کو بچالیا۔ ایدھی ذرائع کے مطابق حب دریجی روڈ پر ویرآب ندی میں بڑے پیمانے پر آنے والے سیلابی ریلے میں گاڑی بہہ گئی بہہ جانے والی گاڑی میں 5 افراد سوار تھے، واقعہ کی اطلاع ملتے ہی ایدھی کے رضاکار موقع پر پہنچ گئے جنہوں نے ریسکیو کر کے 4 افراد کو بچالیا گیا جبکہ نصر اللہ چھوڈی کی لاش برآمد کرلی گئی۔ دریں اثناء کے الیکٹرک کی 132 کے وی ٹرانسمیشن ٹاور حب ندی کے سیلابی ریلے میں بہہ گیا، حب سمیت ضلع لسبیلہ تاریکی میں ڈوب گیا، گھریلو صارفین سمیت کاروباری حضرات کو مشکلات سامنا ہے، بجلی کی بندش سے حب کے صنعتکاروں کو کروڑوں روپے کے نقصانات سے دوچار ہونا پڑا۔ تفصیلات کے مطابق حب ڈیم کے اسپیل وے سے خارج ہونے والے سیلابی ریلے حب ندی میں داخل ہونے کے نتیجے میں ندی نے سیلابی صورتحال اختیار کرلی جس کے باعث حب ندی میں قائم کے الیکٹرک کے مین ٹرانسمیشن لائن کے کھمبے سیلابی ریلے میں بہہ گئے جس کے سبب حب، گڈانی، ساکران، وندر، اوتھل، لاکھڑا، بیلہ سمیت دیگر گردونواح کے علاقے اندھیرے میں ڈوب گئے۔ اس حوالے سے کے الیکٹرک کے ترجمان نے بتایا کہ ایدھی کی مدد سے کے الیکٹرک کی ٹیم متاثرہ ٹاور پر کام کررہی ہیں اور کوشش ہوگی کہ جلد سے جلد بجلی بحال ہو سکے۔ علاوہ ازیں لسبیلہ بھر کی طرح تحصیل سونمیانی وندر میں وندر ندی میں آنے والے سیلاب نے متعدد گوٹھوں محلوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔ سونمیانی وندر کے پہاڑی علاقے میں ڈیم کے ٹوٹنے کی اطلاع ہے، اڑتالیس گھنٹوں سے بجلی اور مواصلاتی نظام درہم برہم ہے، سرکاری مشینری غائب ہوگئی، تفصیلات کے مطابق سب ڈویژن کنراج تحصیل اوتھل اور تحصیل سونمیانی وندر کے پہاڑی علاقوں میں مون سون کی موسلادھار بارشوں کے باعث ان علاقوں کی ندی نالوں میں طغیانی کی وجہ سے ان کا سیلابی پانی وندر ندی میں شامل ہو گیا جس کے سبب وندر ندی میں اول درجے کا سیلاب ہونے کی وجہ سے وندر شہر سے متصل نشیبی علاقوں کے گوٹھوں اور محلوں میں برساتی سیلابی پانی داخل ہو جانے سے نشیبی علاقوں کے مکین سیلابی ریلوں میں پھنس گئے جن میں سے متعدد افراد کو قریبی علاقوں کے مکینوں نے اپنی مدد آپ ان علاقوں سے نکال کر محفوظ مقامات پر پہنچایا۔ قلات سے نامہ نگار کے مطابق قلات میں حالیہ مون سون بارشوں کا سلسلہ جاری ہے، محکمہ موسمیات کے قلات کے انچارج شیر احمد مینگل کے مطابق 24 جولائی سے اب تک قلات میں 45 ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی اور آئندہ 24 گھنٹے تک مزید بارش جاری رہے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 27 JUL 2022 Page No. 10

میجر رحیم پر قاتلانہ حملہ کرنیوالوں کو گرفتار کیا جائے، جمعیت

پرامن جدوجہد کو کمزوری سمجھنا خام خیالی

ملک دشمن اور جمعیت سے خائف عناصر اپنے مقاصد میں کامیاب نہیں ہونگے، ٹھوس لائحہ عمل طے کیا جائیگا، مولانا عبدالواسع، اجلاس کے فیصلوں کی توثیق و منظوری

کوئٹہ (پ ر) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کی صوبائی مجلس عاملہ کا اجلاس زیر صدارت صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ ورکس مولانا عبدالواسع ہوا جس میں تمام اضلاع کے نمائندہ اجلاس اور صوبائی مجلس عمومی کے اجلاس میں پیش ہونے والی تجاویز پر غور کیا گیا اور فیصلوں کی توثیق کرتے ہوئے منظوری کو حتمی شکل دیدی گئی جو سرکلر کی شکل تمام اضلاع کی جماعتوں کو ارسال کیا جائے گا۔ اجلاس میں جمعیت بلوچستان کے ارکان اور صوبائی امیر مولانا عبدالواسع نے جمعیت تحصیل زہری کے امیر میجر محمد رحیم پر قاتلانہ حملہ کرنے والوں کو قانون کی گرفت میں لانے کے حوالے سے صوبائی حکومت اور خضدار انتظامیہ کی بے حسی پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ میجر محمد رحیم پر قاتلانہ حملہ کرنے والوں کو گرفتار نہ کیا گیا تو صوبے کو احتجاج کی کال دیں گے، انہوں نے کہا کہ جمعیت کے کارکنوں پر حملہ شیروں کی کچھار پر حملہ تصور کیا جاتا ہے، کارکنوں کی پشت پر پوری جماعت کی سیاسی قوت موجود ہے، بدقسمتی سے بعض لوگ آئین کے دائرے میں رہتے ہوئے ہماری پرامن جدوجہد کو کمزوری سمجھتے ہیں جو بڑی خام خیالی ہے، مولانا عبدالواسع نے کہا کہ جمعیت بلوچستان اس کے ساتھ پھر پور قبائلی روایات کی پاسدار جماعت ہے جس میں علماء کی سرپرستی میں قبائلی زعماء اور مشران بڑی تعداد میں موجود ہیں۔ اور صوبے میں جرگوں اور روایات کے ذریعے بری نظر سے دیکھنے والوں پوری جماعت پر حملہ تصور کرتے ہیں، صوبائی حکومت فوری طور پر مجرموں کی گرفتاری کیلئے سخت ایکشن کرے، مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچانے کیلئے جمعیت علماء اسلام کسی بھی حد تک جاسکتی ہے، ملک دشمن اور جمعیت علماء اسلام سے خائف عناصر کو اپنے مذموم مقاصد میں ہرگز کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، اس حوالے سے جمعیت علماء اسلام بلوچستان ٹھوس لائحہ عمل طے کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ میجر رحیم ایک نیک انسان عوام دوست رہنما ہیں جس نے اپنی زندگی دعوت و تبلیغ اور جمعیت علماء اسلام کے پلیٹ فارم سے عوام کی خدمت میں گزاری اس طرح کے بزدلانہ حملے کی مذمت کرتے ہیں اور حکومت وقت اور قانون نافذ کرنے والے اداروں سے کہنا چاہتے ہیں کہ اپنا قانونی طور پر کردار ادا کریں اور قاتلوں کو فوری طور پر گرفتار کرکے منطقی انجام تک پہنچائیں۔

بلوچستان کی ترقی میں قبائلی تنازعات رکاوٹ ہیں، میر کبیر

میڑھ کو عزت بخشنے پر مشوانی قبیلے کا مشکور ہوں، تصفیہ کے شرکاء سے خطاب

مستونگ (پ ر) نیشنل پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر میر کبیر احمد محمد شہی نے کہا کہ قبائلی تنازعات بلوچستان کی ترقی میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں تنازعات کے حل کے لیے بلوچ پشتون رسم و رواج کو تاریخی اہمیت حاصل ہے جس میں ایک دوسرے کی عزت اور احترام کو سب سے زیادہ مقدم سمجھا جاتا ہے نثار مشوانی کے ساتھ پیش آنے والا واقعہ انتہائی افسوسناک ہے ہمیں ایسے واقعات سے درگزر کرنے کی ضرورت ہے جس سے ہمسایہ قبائل ایک دوسرے کے دست گریباں ہوں ہم نثار احمد مشوانی اور مشوانی قبائل کے معززین کے مشکور ہیں جنہیں میڑھ کو عزت دیتے ہوئے معاملہ رفع دفع کردیا ان خیالات کا اظہار انہوں نے گزشتہ روز محمد شہی قبیلے اور نیشنل پارٹی کی ورکنگ کمیٹی کے رکن نثار مشوانی کے درمیان ہونے والے ناخوشگوار واقعہ کے تصفیہ کے موقع پر خطاب میں کیا اس سے قبل میر کبیر احمد محمد شہی کی سربراہی میں محمد شہی قبائل کی جانب سے میڑھ نثار احمد مشوانی کے گھر پہنچی جس میں سید جواد شاہ، حاجی نذر محمد محمد حسنی، ٹکری حمید لہڑی، ملک زمان خواجہ خیل، ٹکری نور احمد قمبرانی، حاجی نور احمد محمد شہی و دیگر معتبرین شامل تھے چیف آف مشوانی ملک عبدالمجید مشوانی و دیگر نے میڑھ کا خیر مقدم کیا میڑھ کی جانب سے ناخوشگوار واقعہ پر معذرت کی اور ہر قسم کی قبائلی رسم و رواج کو سرخم تسلیم کیا جس پر مشوانی قبیلے نے میڑھ کو عزت دیتے ہوئے معاملہ ختم کردیا اس موقع پر ملک مقبول خان مشوانی حاجی صدیق مشوانی جمیل احمد مشوانی حاجی حمید اللہ مشوانی حاجی مقصود مشوانی حاجی کرم شاہ مشوانی بشیر احمد مشوانی وسیم باری مشوانی سردار صادق مشوانی حاجی فاروق مشوانی ملک سلمان مشوانی اور دیگر معتبرین بھی موجود تھے۔

پرانے وعدے اور یقین دہانی بلوچوں کو انصاف نہیں ملتا، سردار اختر مینگل

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ و رکن قومی اسمبلی سردار اختر مینگل نے ٹوئٹر پیغام میں کہا ہے کہ عطا اللہ شاہوانی اور عبید اللہ شاہوانی کو بلوچستان سے اغوا کیا گیا ہے ہمیشہ کی طرح پرانے وعدے اور یقین دہانی بلوچوں کو انصاف نہیں ملتا۔ اغوا، قتل اور پھینک دو جب آپ مسئلہ حل نہیں کرنا چاہتے تو آپ مذاکرات کے تمام دروازے بند کررہے ہیں۔

سچ اور جھوٹ سامنے لانے کیلئے ٹرتھ کمیشن قائم کیا جائے، نواب رئیسانی

پی ڈی ایم کی جانب سے سپریم کورٹ کے بائیکاٹ کی حمایت کرتے ہیں، سابق وزیراعلیٰ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) چیف آف ساراوان سابق وزیراعلیٰ نواب محمد اسلم خان رئیسانی نے پی ڈی ایم کی جانب سے سپریم کورٹ کے بائیکاٹ کی حمایت کرتے ہوئے وفاق کے بڑے اتحاد سے مطالبہ ہے کہ ٹرتھ کمیشن کی تشکیل پر ضرور غور کریں تا کہ ہر وہ شخص جو حکمرانوں کے جبر سے متاثر ہوا ہے اپنا معاملہ پیش کریں تا کہ 74 سال کا سچ اور جھوٹ سامنے آسکے۔

لوگ سیلاب متاثرین کی مدد کیلئے ہاتھ آگے بڑھائیں، جام کمال

بروقت منصوبے شروع اور مکمل ہوجاتے تو حالات کا بہتر انتظام کیا جاسکتا تھا، ٹوئٹ

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) بلوچستان کے سابق وزیراعلیٰ جام کمال خان نے کہا ہے کہ بلوچستان کے زیادہ تر علاقے بارش اور سیلاب سے متاثر ہوئے ہیں لوگ مشکل کی اس گھڑی میں متاثرین کی مدد کیلئے ہاتھ آگے بڑھائیں جام کمال نے اپنی اور ایک ٹویٹ میں مختلف منصوبوں کے نام اور لاگت شیئر کرتے ہوئے کہا کہ اگر یہ منصوبے بروقت شروع اور مکمل ہو جاتے تو سیلاب اور آفات کے دوران حالات کا بہتر انتظام کیا جاسکتا تھا۔

بارشوں کے متاثرین کیلئے امدادی پیکیج کا اعلان کیا جائے، نواب زہری

رابطہ سڑکیں بحال، سیلاب میں پھنسے لوگوں کو نکالا جائے، خضدار کے مختلف شہروں میں بارش سے تباہی مچ گئی

خضدار (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ زہری نے ایک بیان میں حالیہ مون سون کی شدید بارشوں سیلابی ریلوں سے جانی و مالی نقصانات پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے متاثر ہونے والے افراد سے دلی ہمدردی کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اور پی ڈی ایم اے ہنگامی بنیادوں پر متاثرین کی مدد کے لیے امدادی کارروائیاں شروع کرے، مشکل کی اس گھڑی کے موقع پر متاثرہ خاندانوں کو ریسکیو کرکے ریلیف پہنچایا جائے، انہوں نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ رابطہ سڑکیں فوری طور پر بحال کرکے سیلاب میں پھنسے لوگوں کو نکالا جائے جو خاندان بے گھر ہوچکے ہیں انکی بحالی کے لیے فوری اقدامات کیے جائیں، نقصانات کا ازالہ کرنے کے لیے امدادی پیکج کا اعلان کیا جائے، انہوں نے کہا کہ ذرائع ابلاغ کے مطابق ضلع خضدار کے مختلف شہروں اور نال زہری کرخ مولہ گریشہ سمیت دیگر علاقوں میں شدید بارشوں اور سیلابی ریلوں نے تباہی مچائی ہے۔ مالی جانی نقصانات کی اطلاعات ہیں، انہوں نے کہا کہ دریائے مولہ سمیت دیگر ندیوں میں اونچے درجے کے سیلابی ریلوں کی وجہ سے ندیوں کے کنارے زرعی بندات کھڑی فصلوں مالداروں کے مال مویشی بھی ریلوں کی نظر ہوچکے ہیں جبکہ ضلع خضدار کے کئی علاقوں کی کچی سڑکیں مکمل طور پر تباہ ہیں اور انکا رابطہ دوسروں علاقوں سے کٹ گیا ہے، ہزاروں افراد اس وقت شدید مشکلات سے دوچار ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 27 JUL 2022 Page No. 11

کوئٹہ: چائلڈ پورنوگرافی اور بلیک میلنگ کر کے رقم بٹورنے والا پولیس اہلکار گرفتار

ایک نوجوان کی درخواست پر کارروائی، ملزم ارسلان کے موبائل سے لڑکیوں اور لڑکوں کی ویڈیوز ملیں، مقدمہ درج

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) ایف آئی اے سائبر کرائم سرکل کوئٹہ نے لڑکیوں اور لڑکوں کی چائلڈ پورنوگرافی اور بلیک میلنگ کر کے رقم بٹورنے والے پولیس اہلکار کو گرفتار کرلیا۔ ایف آئی اے ذرائع کے مطابق کوئٹہ کے ایک رہائشی نوجوان نے سائبر کرائم سرکل کوئٹہ کو ایک درخواست دی تھی کہ پولیس کانسٹیبل محمد ارسلان نے میری اور منگیتر کی ویڈیوز بنا کر بلیک میل اور بھاری رقم طلب کر رہا ہے جس پر سائبر کرائم سرکل کوئٹہ نے گزشتہ روز کارروائی کرتے ہوئے ملزم محمد ارسلان کو گرفتار کرلیا۔ ذرائع نے بتایا کہ ملزم کے موبائل سے لڑکیوں اور لڑکوں کی کئی ویڈیوز بھی ملی ہیں جس کے بارے میں ملزم نے بتایا کہ ان ویڈیوز کے ذریعے انہیں بلیک میل کرتا تھا۔ سائبر کرائم نے ملزم کے خلاف پیکا کے تحت مقدمہ درج کر کے مزید تفتیش شروع کردی۔

AZADI QUETTA

بلوچستان ٹرانسپورٹرز نے مطالبات کے حق میں 2 اگست کو پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کردیا

حکومت کی جانب سے ناروا سلوک ظالمانہ ٹیکس اور موٹروے اور ٹریفک پولیس کی جانب سے بھاری جرمانے زیادتی ہے

بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز کو ملک کے دیگر شہروں میں دفاتر کھولنے کی اجازت نہیں اور نہ ہی انہیں وہاں روٹ پرمٹ دیا جاتا ہے، مشترکہ پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز نے پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں اضافے، حکومت کی جانب سے ناروا سلوک، ظالمانہ ٹیکس اور موٹروے اور ٹریفک پولیس کے بھاری جرمانوں، اضافی ٹول ٹیکس، ایران بارڈر پر ٹوکن سسٹم اور بلوچستان میں ٹمکنہ (بقیہ نمبر26 صفحہ نمبر2 پر)

طور پر دیگر صوبوں کے ٹرانسپورٹرز کو دفاتر فراہم کرنے کے خلاف 2 اگست کو بلوچستان بھر میں پہیہ جام ہڑتال کرنے کا اعلان کر دیا، ان خیالات کا اظہار ممتاز ٹرانسپورٹر میر سعید احمد لہڑی، حاجی حکمت لہڑی اور کوئٹہ کراچی کوچ یونین کے چیئرمین عبداللہ کرد نے مشترکہ پریس کانفرنس کرتے ہوئے کیا، اس موقع پر آل بس یونین کے حاجی دولت علی لہڑی، مکران کوچ یونین کے حاجی ملک شاہ جمالدینی، آل مکران کوچ یونین کے حاجی علی نواز لہڑی، عتیق خان کاکڑ، عبدالباری مشوانی، ناصر شاہوانی، حاجی ایوب خان ناصر، حاجی اکبر لہڑی، حاجی بلال محمد حسنی، حاجی نور جان شاہوانی اور حاجی ابراہیم شاہوانی موجود تھے، انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے ناروا سلوک ظالمانہ ٹیکس اور موٹروے اور ٹریفک پولیس کی جانب سے بھاری جرمانے، قومی شاہراہوں پر جابجا ٹول پلازے اور ان پر ٹیکسز ناقابل برداشت ہیں، انہوں نے کہا کہ پاکستان میں ٹرانسپورٹرز ملکی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز کو ملک کے دیگر شہروں میں دفاتر کھولنے کی اجازت نہیں اور نہ ہی انہیں وہاں روٹ پرمٹ دیا جاتا ہے ہمارے بلوچستان حکومت سے مطالبہ ہے کہ دیگر صوبوں کے ٹرانسپورٹرز کے ساتھ بلوچستان میں بھی یہی رویہ اختیار کیا جائے ہم کسی کو بلوچستان میں دفاتر کھولنے کی اجازت دیں گے نہ ہی بلوچستان کے کسی شہر میں روٹ پرمٹ دیا جائے گا اگر حکومت نے ایسا اقدام اٹھایا تو بلوچستان کے ٹرانسپورٹرز سخت احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے، انہوں نے کہا کہ ٹوکن ٹیکس میں انکم ٹیکس کے ناجائز اضافہ، ڈیزل میں آئے روز اضافے کو مسترد کرتی ہے، انہوں نے کہا کہ ایران بارڈر پر ٹوکن سسٹم ختم کیا جائے انہوں نے مطالبہ کیا کہ سندھ میں کراچی کسٹم اور پولیس کے ناروا سلوک سے نجات دلوائی جائے اگر ہمارے مطالبات تسلیم نہیں کیے گئے تو ہم 2 اگست کو غیر معینہ مدت تک کے لئے بلوچستان بھر میں پہیہ جام ہڑتال اور اپنا کاروبار بند کرنے پر مجبور ہو جائیں گے۔

سی ٹی ڈی کی زیارت میں کارروائی، کالعدم تنظیم کا کارندہ گرفتار، اسلحہ برآمد

گرفتار ملزم سے ڈیٹونیٹرز، ریموٹ ڈیوائس، سیل، بلیک پاؤڈر، ہینڈ گرنیڈ برآمد

کوئٹہ (آن لائن) کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ نے کارروائی کرتے ہوئے کالعدم تنظیم کے ایک کارندے کو گرفتار کر کے اسلحہ برآمد کرلیا ہے۔ سی ٹی ڈی حکام کے مطابق گزشتہ روز سی ٹی ڈی سی نے زیارت کے علاقے میں کاروئی کرتے ہوئے کالعدم تنظیم سے تعلق (بقیہ نمبر52 صفحہ نمبر7 پر)

رکھنے والے ایک کارندے کو گرفتار کر کے نامعلوم جگہ اس کو منتقل کیا کالعدم تنظیم کے کارندے سے تفتیش کے دوران ملنے والی معلومات پر سی ٹی ڈی نے متعلقہ جگہ پر چھاپے کے دوران بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرلیا ہے۔ اسلحہ میں ڈیٹونیٹرز، ریموٹ ڈیوائس، سیل، بلیک پاؤڈر، ہینڈ گرنیڈ، ایکسپلوسیو مواد و دیگر شامل ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 27 JUL 2022 Page No. 12

لورالائی، شہری ترقیاتی اسکیمات کے ثمرات سے محروم، قومی خزانہ کو کروڑوں کا نقصان

منڈی نہ ہونے کی وجہ سے زمیندار اپنی سبزیاں دوسرے صوبوں میں بھجوانے کیلئے مجبور ہیں، متعدد اہم عمارتیں فعال نہ ہونے کے باعث کھنڈرات میں تبدیل ہو گئی ہیں

نئے پروجیکٹ کمیشن کے حصول کیلئے تو بڑے زور و شور سے شروع کئے جاتے ہیں لیکن بعد میں انہیں ادھورا چھوڑ دیا جاتا ہے جو سراسر ناانصافی اور عوام کیساتھ مذاق ہے، مشرق رپورٹ

لورالائی (رپورٹ ملک امانت حسین ککے زئی) ڈویژنل ہیڈ کوارٹر لورالائی کا شمار قدیم اضلاع میں ہوتا ہے اور اسکی تاریخ سو سالہ پرانی ہے جس میں مختلف قبائل صدیوں سے آباد ہیں اور اسکی ایک تاریخ موجود ہے قبائل کا ذریعہ معاش مالداری اور زمینداری سے وابستہ ہے اور یہاں کے زمیندار منڈی نہ ہونے کی وجہ سے اپنے فروٹ اور سبزیاں پنجاب کی منڈیوں میں بھجوانے پر مجبور ہیں اکثر اوقات بارشیں یا روڈ بلاک ہونے یا کسی اور وجہ سے وقت پر پھل اور سبزیاں منڈی میں نہ پہنچنے پر زمینداروں کو سخت نقصانات سے دوچار ہونا پڑتا ہے، مشرق رپورٹ کے مطابق لورالائی کو اگر لاوارث ضلع کہا جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں ہوگا یہاں نئے پروجیکٹ کمیشن کے حصول کیلئے بڑے زور و شور سے شروع کئے جاتے ہیں اور پچھلے کئی سالوں سے اربوں روپے کے درجنوں ایسے پروجیکٹ جسمیں کائنی ہسپتال جو تقریباً 12 سال قبل 50 لاکھ روپے کی رقم سے تعمیر ہوا اور آج محکمہ ہیلتھ کا اسٹور، نرسوں کی رہائش گاہ اور رکشہ اسٹینڈ بن چکا ہے، پریس کلب جو تقریباً پچاس لاکھ سے زائد رقم سے چھ سال قبل تعمیر ہوا تھا ابتک فعال نہ ہو سکا اور نشیوں کا مسکن ضرور بن گیا، ایک کروڑ روپے کی مالیت سے کوئٹہ روڈ پر پی سی کمپلیکس تعمیر کیا گیا جو آٹھ سال سے استعمال میں نہ لانے کی وجہ سے کھنڈر بن چکا ہے، شہر میں قائم پبلک جائے حاجت پر بااثر افراد نے قبضے کرکے بڑے بڑے بنگلے بنا رکھے ہیں اسی طرح کمشنر آفس کے قریب لاکھوں کی مالیت سے بنایا گیا پبلک پارک مکمل محنت کے باوجود ادھورا ہے اور عوام تفریح سے کوسوں دور ہے ہیں پانی کی کمی دور کرنے کے لئے محکموں کی جانب سے مختلف ڈیمز بنائے گئے جن میں اکثر بارش سے پہلے ہی ٹوٹ گئے اور ایک آدھ کریک ہو گئے اس طرح کے درجنوں پراجیکٹ ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں بنائے گئے ہیں 25 سال قبل اس وقت کے کمشنر احمد بخش لہڑی نے زمینداروں کی اصلاح اور معیشت کی بہتری کے لیے سبزی منڈی کی تعمیر اور الاٹمنٹ کا سلسلہ شروع کیا تھا جو آج 25 سال گزرنے کے باوجود بھی فعال نہ ہو سکا ہاں البتہ اس پراجیکٹ کو چلانے والے مختلف طریقوں سے کروڑوں روپے کے کالے دھن کما کر کروڑ پتی ضرور بن گئے ہیں اور ہر آنے والے منڈی کے پراجیکٹ ڈائریکٹر نے ضلعی انتظامیہ سے مل جول کر کے تین بار نقشے چینج کرکے روڈز پر بھی دکانیں بنا کر ہر ضلعی آفیسروں کو دکانیں الاٹ کیں جنکے ثبوت بھی موجود ہیں اب تک تقریباً 111 لائسنس بھی ایشو کیئے جا چکے ہیں ایک بار پھر سے غلہ منڈی کے نام سے لوگوں کو لوٹنے کی کوششیں کی جارہی ہیں غلہ منڈی کے الاٹیز کو بھی کمیشن ایجنٹ کے لائسنس جاری کرنے کی تیاریاں کی جارہی ہیں اور منڈی کو پرانی جگہ سے تبدیل کرکے غلہ منڈی شفٹ کرنے کی کوششیں کی جارہی ہیں

کوہلو، عدم توجہی و سہولیات کا فقدان، سیاحتی مقامات ویرانی کا منظر پیش کرنے لگے

سیاحت کا شعبہ زوال پذیر ہوتا جارہا ہے جس سے مقامی افراد میں شدید تشویش پائی جارہی ہے اور روزگار سمیت آمدورفت کے ذرائع بھی متاثر ہورہے ہیں

جاندران، مست توکلی، سفید، پڑشہ، ٹکیل سمیت درجنوں اہم مقامات ہیں جنہیں دیکھ کر جنت کا نظارہ محسوس کیا جاسکتا ہے لیکن اب سیاح وہاں کا رخ نہیں کرتے، مشرق رپورٹ

کوہلو (نمائندہ مشرق) حکومتی عدم توجہی اور سہولیات کے فقدان سے کوہلو کے خوبصورت مقامات اور دلفریب مناظر تک رسائی نہ ہونے سے سیاحت کا شعبہ زوال پذیر ہوتا جارہا ہے جس سے مقامی افراد میں شدید تشویش پائی جارہی ہے اور روزگار سمیت آمدورفت کے ذرائع بھی بری طرح متاثر ہورہے ہیں، مشرق رپورٹ کے مطابق کوہلو کے دور دراز اور دور افتادہ علاقوں میں قدرتی مناظر کے درجنوں ایسے مقامات ہیں جہاں اگر سہولیات فراہم کئے جائے تو نہ صرف ملک بھر سے بلکہ بین الاقوامی سیاح بھی امڈ آئیں گے جس سے نہ صرف ملکی معیشت پر اس کے مثبت اثرات مرتب ہونگے بلکہ مقامی افراد کو روزگار کے وسیع مواقع دستیاب ہونگے مگر بدقسمتی سے دیگر شعبوں کی طرح سیاحت کے شعبے کو بھی مکمل طور پر نظر انداز کیا گیا ہے اور حکومتی عدم توجہی کے باعث سیاحت کو فروغ نہ مل سکا جس سے نہ صرف علاقے کے قدرتی مناظر اور خوبصورت مقامات سیاحوں سے پوشیدہ ہیں بلکہ وہاں کے رہائشی افراد بے روزگاری، بنیادی سہولیات کی عدم دستیابی اور آمدورفت کے مسائل سے دوچار ہیں۔ کوہلو میں بلندوبالا پہاڑیں موجود ہیں اسکے درمیان بہنے والے قدرتی چشمے اور آبشاریں مناظر کو مزید حسین اور دلفریب بنا دیتے ہیں۔ جاندران، مست توکلی، سفید، پڑشہ، ٹکیل سمیت درجنوں اہم مقامات ہیں جنہیں دیکھ کر جنت کا نظارہ محسوس کیا جاسکتا ہے لیکن ان سیاحتی مقامات پر سرمایہ کاری اور حکومتی سرپرستی نہ ہونے سے سیاحت جیسے اہم شعبے کو فروغ نہ مل سکا۔ عوامی سماجی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ کوہلو کے سیاحتی مقامات پر بنیادی سہولیات کی فراہمی کو فوری یقینی بنایا جائے تاکہ سیاحت کے شعبے کو فروغ مل سکے اور اندرون و بیرون ملک کے سیاح حسین و دلفریب وادیوں، سنگلاخ پہاڑوں، آبشاروں اور چشموں، مقامی افراد کے ثقافت و کلچر سمیت دیگر اہم مقامات کے مناظر دیکھنے کیلئے کوہلو کا رخ کرسکیں جس سے مقامی افراد میں روزگار کے وسیع مواقع میسر آسکیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 27 JUL 2022 Page No. 13

پنجگور میں بارشوں سے متاثرہ افراد حکومتی امداد کے منتظر

مون سون کی برسات نے غربت کے ستائے ہوئے لوگوں سے ان کی ہر چیز چھین لی ہے اور بچوں سمیت بے آسرا کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں

دنیا کے ہر ملک میں وہاں کے حکمران قدرتی آفات کے موقع پر اپنے عوام کے شانہ بشانہ رہتے ہیں لیکن یہاں الٹی گنگا بہہ رہی ہے جسکی بھرپور مذمت کرتے ہیں

متاثرین کی دادرسی کیلئے عملی بنیادوں پر اقدامات نہ اٹھائے گئے تو پرامن جدوجہد کا آغاز کرنے پر غور ہو سکتا ہے، حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے، بیان میں مطالبہ

پنجگور (پ ر) پنجگور کی سیاسی جماعتوں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے کہ پنجگور میں بارشوں سے متاثرہ افراد حکومتی امداد کے منتظر ہیں، مون سون کی برسات نے غربت کے ستائے ہوئے لوگوں سے ان کی ہر چیز چھین لی ہے اور بچوں سمیت بے آسرا، کھلے آسمان تلے پڑے ہوئے ہیں، انہوں نے کہا کہ دنیا کے ہر ملک میں وہاں کے حکمران قدرتی آفات کے موقع پر اپنے عوام کے شانہ بشانہ رہتے ہیں لیکن یہاں الٹی گنگا بہہ رہی ہے، متاثرین کی دادرسی کیلئے عملی بنیادوں پر اقدامات نہ اٹھائے گئے تو پرامن جدوجہد کا آغاز کرنے پر غور ہو سکتا ہے، حکومت سنجیدگی کا مظاہرہ کرے، انہوں نے کہا کہ زمینداروں کی کروڑوں روپے کی فصلیں سیلاب کی نظر ہو گئیں اور وہ نان شبینہ کے محتاج ہو چکے ہیں، انہوں نے بیان میں انسانی حقوق کی عالمی تنظیموں سے بھی ہمدردانہ اپیل کی کہ وہ مشکل کی اس گھڑی میں مصیبت زدہ افراد کی مدد کیلئے آگے آکر اپنا کردار ادا کریں۔

اوستہ محمد غریب اور مستحق خواتین فلاحی اداروں کی امداد سے محروم

بی آئی ایس پی اور احساس پروگرام میں اندراج ہونے کے باوجود کوئی مالی مدد نہیں کی جا رہی ہے

حکومت کی جانب سے ملنے والا ریلیف بھی بند ہو چکا ہے، گھروں میں نوبت فاقہ کشی تک پہنچ چکی ہے

مستحقین کی مشکلات دور نہ ہوئی تو وہ بھوک کے ہاتھوں اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گی، مشرق سے گفتگو

اوستہ محمد (نمائندہ خصوصی) غریب اور نادار خواتین فلاحی اداروں کی امداد سے محروم، پریشانیوں سے دوچار، بی آئی ایس پی اور احساس پروگرام میں اندراج ہونے کے باوجود کوئی مالی مدد نہیں کی جا رہی ہے، مشرق کو اپنی فریاد سناتے ہوئے مستحق خواتین نے کہا کہ مہنگائی کے اس دور میں ہمارا گزر بسر مشکل ہے، پہلے حکومت کی جانب سے کچھ نہ کچھ ریلیف مل جایا کرتا تھا اب وہ بھی بند ہو چکا ہے، گھروں میں نوبت فاقہ کشی تک پہنچ چکی ہے، انہوں نے کہا کہ مستحقین کی مشکلات دور نہ ہوئی تو وہ بھوک کے ہاتھوں اپنی زندگیوں سے ہاتھ دھو بیٹھیں گی، انہوں نے کہا کہ وفاقی حکومت کی ناکام پالیسیوں کے بدولت پسماندہ علاقوں میں غربت مزید بڑھتی جا رہی ہے

موسیٰ خیل میں بارشوں کے سبب مچھروں کی بہتات، ملیریا پھیلنے کا اندیشہ

شہر کی گلی کوچوں میں برسات کا پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے مچھروں کی افزائش نسل میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے

صفائی کی ابتر صورتحال اور مچھر مار اسپرے نہ ہونے سے شہریوں کو سکون برباد، راتوں کو نیند کیلئے ترس گئے، مشرق رپورٹ

موسیٰ خیل (نامہ نگار) مون سون کی حالیہ موسلادھار بارشوں کے سبب مچھروں کی بہتات، ملیریا پھیلنے کا اندیشہ، شہر کی گلی کوچوں میں برسات کا پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے مچھروں کی افزائش نسل تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے، صفائی کی ابتر صورتحال اور مچھر مار اسپرے نہ ہونے سے شہریوں کو سکون برباد، راتوں کو نیند کیلئے ترس گئے، مشرق رپورٹ کے مطابق گزشتہ دنوں سے جاری بارشیں رحمت کے بجائے باعث زحمت بن گئیں، شہر اور گرد و نواح کے علاقوں میں مچھروں کی بھرمار نے لوگوں کو ذہنی مریض بنا دیا ہے، شہریوں کی اکثریت بیماریوں سے بچنے کیلئے دوسرے شہروں کا رخ کرنے لگے ہیں، صفائی کے ناقص انتظامات سے مکھیوں اور مچھروں کی تعداد میں غیر معمولی بڑھ گئی ہے، دوسری جانب اسپرے نہ ہونے کی وجہ سے عوام میں تشویش کی لہر دوڑ چکی ہے خصوصاً بچے ملیریا ہیضہ و دیگر وبائی امراض میں مبتلا ہو رہے ہیں بلدیاتی اداروں اور ملیریا کنٹرول پروگرام کو مچھر مار اسپرے کی مد میں ہر سال خطیر بجٹ دیا جاتا ہے جو نہ معلوم کہاں خرچ ہو رہا ہے شہریوں نے یہ بھی خدشات ظاہر کیں کہ کہیں ایسا نہ ہوں کہ گزشتہ سالوں کی طرح ڈیپارٹمنٹل ڈاکومنٹس میں مچھر مار اسپرے مہم مکمل ہو چکا ہو جبکہ اسپرے کئے نہیں ہیں۔

Century Express Quetta

کم عمر موٹر سائیکل سواروں کی تعداد میں مسلسل اضافہ

18 سال سے کم عمر نوجوانوں کی بڑی تعداد موٹر سائیکل دوڑاتی نظر آتی ہے

لاپرواہی کی وجہ سے جان لیوا حادثات ہو رہے ہیں، انتظامیہ کارروائی کرے

کوئٹہ (لیڈی رپورٹر) کوئٹہ کے مختلف علاقوں میں کم عمر موٹر سائیکل سواروں کی تعداد میں دن بدن اضافہ ہونے لگ گیا، جو ٹریفک قوانین کی بھی پرواہ نہیں کرتے اور حادثات کا باعث بن رہے ہیں تفصیلات کے مطابق شہر کی سڑکوں پر 20 لاکھ سے زائد موٹر سائیکل چلانے والوں میں ایک بڑی تعداد 18 سال سے کم عمر لڑکوں کی ہے جن کے پاس لائسنس بھی نہیں، انتہائی تیز رفتاری اور لاپرواہی سے موٹر سائیکل چلانے والے اپنے ساتھ دیگر کیلئے بھی جان لیوا حادثات کا باعث بنتے ہیں ریسکیو اداروں کی رپورٹ کے مطابق جولائی کے مہینے میں کوئٹہ سمیت بلوچستان بھر میں موٹر سائیکل کی وجہ سے 647 حادثات ہوئے جن میں زیادہ 14 سال سے لے کر 25 سال کے لڑکے شامل ہیں، ائیرپورٹ روڈ، جناح ٹاؤن، سریاب روڈ سمیت کوئٹہ کی اہم شاہراہوں پر کم عمر لڑکے تیز رفتاری سے موٹر سائیکل چلاتے نظر آتے ہیں جو کسی بھی وقت جان لیوا حادثے کا سبب بن سکتے ہیں شہریوں نے ٹریفک پولیس اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ 18 سال سے کم عمر اور بغیر لائسنس موٹر سائیکل چلانے والوں کے ساتھ سختی سے نمٹا جائے اور ان کے والدین میں شعور اجاگر کرنے کے لئے مہم بھی چلائی جائے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No.______ Dated: 27 JUL 2022 Page No.______

بلوچستان میں آلودہ پانی، وبائی امراض سے قیمتی جانوں کو خطرہ

بلوچستان میں آلودہ پانی ایک بہت بڑا مسئلہ بن رہا ہے جس کی وجہ سے بیشتر اضلاع میں مختلف وبائی امراض پھوٹ رہے ہیں جو انسانی جانوں کے لیے انتہائی خطرناک ہیں، بلوچستان میں اس وقت اگر سب سے زیادہ کسی مسئلے کو ترجیح دینے کی ضرورت ہے وہ صاف پانی کا مسئلہ ہے کیونکہ بلوچستان میں پہلے سے ہی پانی کا بحران ہے پانی کی قلت اس قدر زیادہ ہے کہ لوگ جوہڑوں کا پانی پینے پر مجبور ہیں جس کی وجہ سے بچے، بزرگ اور جوان خطرناک بیماریوں کا شکار ہورہے ہیں حالانکہ بلوچستان میں سابقہ حکومتوں نے یہ نوید سنائی تھی کہ ہماری ترجیح سب سے زیادہ ڈیمز کی تعمیر پر ہے تاکہ بارش کے پانی کو ذخیرہ کیا جاسکے لیکن ایسا کچھ بھی نہیں ہوا اور بلوچستان میں ریکارڈ بارش ہونے کے باوجود بھی پانی ذخیرہ ہونے کی بجائے ضائع ہورہا ہے جس کی وجہ سے نہ صرف پانی کی قلت برقرار ہے بلکہ لوگوں کو پینے کا پانی بھی میسر نہیں ہے۔ دوسرا مسئلہ بلوچستان کی پانی چوری کا ہے گرین بیلٹ بھی اس سے متاثر ہورہا ہے، زراعت کا شعبہ تباہی کے دہانے پر پہنچ گیا ہے، بارش ہو یا نہ ہو بلوچستان کی عوام کے لیے عذاب تباہی کی صورت میں سامنے آتا ہے بلوچستان کو اپنے حصے کا پانی دیا جائے اور اس حوالے سے سندھ اور بلوچستان حکومت مل بیٹھ کر حکمت عملی مرتب کریں تاکہ یہ دیرینہ مسئلہ حل ہوسکے اور بلوچستان کے عوام کو پانی بھی مل جائے ،ساتھ ہی وبائی امراض سے چھٹکارا پایا جاسکے۔ بہرحال آلودہ پانی کی وجہ سے ڈائریا کا پہلا کیس رواں برس 17 اپریل کو صوبہ بلوچستان کے ضلع ڈیرہ بگٹی میں رپورٹ ہوا تھا جس کے بعد سینکڑوں کی تعداد میں ڈائریا کے کیسز رپورٹ ہوئے۔ کیسز رپورٹ ہونے کے فوراً بعد صوبائی حکومت نے وباء پر قابو پانے کیلئے جنگی بنیادوں پر اقدامات اٹھائے اور ساتھ ہی ورلڈ ہیلتھ آرگنائزیشن نے بھی صوبائی حکومت کو ہر وقت اور ہر طرح سے تعاون اور معاونت فراہم کی جس پر صوبائی حکومت ڈبلیو ایچ او کی انتہائی مشکور ہے اور حال ہی میں ڈبلیو ایچ او نے صوبے میں بارشوں اور سیلاب سے متاثرہ افراد کے لیے ہنگامی طور پر ادویات، خیموں اور دیگر ضروری اشیاء فراہم کیں جس سے متاثرین مستفید ہوں گے۔ چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے پانچ روزہ اورل کولرا ویکسین مہم کے افتتاح کے دوران کہنا تھا کہ ہیضہ کی روک تھام کیلئے ضروری ہے کہ متعلقہ اضلاع میں مہم کے دوران تمام لوگوں کو انسدادِ ڈائریا کے قطرے پلائے جائیں خاص کر بڑے عمر کے افراد اور بچوں کے لیے ضروری ہے۔ انہوں نے کہا کہ آلودہ پانی کی وجہ سے شہری طرح طرح کی بیماریوں میں مبتلا ہورہے ہیں یہ ایک سنگین مسئلہ ہے۔ جس پر قابو پانے کے لئے فوری اقدامات کی ضرورت ہے انہیں ان بیماریوں سے محفوظ رکھنا حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ آج بھی ضرورت اس امر کی ہے کہ شہریوں کو پینے کے لئے صاف پانی فراہم کیا جائے اور صوبائی حکومت عوام کو پینے کی صاف پانی فراہم کرنے کیلئے اقدامات کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے ملک میں پانی کی کمی کا بحران جس شدت کے ساتھ بڑھ رہا ہے، حالات کا تقاضا ہے کہ پانی کی بچت کے لئے مؤثر اقدامات کئے جائیں۔ عوام بھی اس سلسلے میں صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کریں اور پانی کا زیاں نہ کریں۔ انہوں نے سیکرٹری صحت کو ہدایت کی کہ فوری طور پر ڈبلیو ایچ او کی جانب سے فراہم کردہ سامان متاثرہ علاقوں تک پہنچایا جائے تاکہ متاثرین اس سے مستفید ہوں۔ انہوں نے کہا کہ میڈیا نے بھی صوبائی حکومت کو ہر طرح سے سپورٹ کیا ہے اور ہر پروگرام کی کوریج کی ہے اور امید کرتے ہیں کہ میڈیا آئندہ بھی اسی طرح صوبائی حکومت کے ساتھ تعاون کرے گی۔ امید ہے کہ جلد ہی بلوچستان میں پانی کے مسئلے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا اور حکومت مسائل کو ایڈریس کرتے ہوئے ایک مستقل پالیسی اپنائے گی تاکہ بلوچستان میں ڈیمز میں پانی ذخیرہ کرکے انہیں زیر استعمال لایا جاسکے اس سے وبائی امراض کا بھی خاتمہ ہوگا اور زراعت کا شعبہ بھی ترقی کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 27 JUL 2022 Page No. 14

سیاسی کشیدگی میں کمی کے لئے

بلوچستان عوامی پارٹی کی پیشکش

وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو نے بی اے پی کور کمیٹی سے خطاب کرتے ہوئے سیاسی جماعتوں پر زور دیا ہے کہ وہ ملکی سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانے کے لئے صبر وتحمل برداشت اور رواداری کے جذبے سے کام لیں کیونکہ ملک اس وقت انتشار کی سیاست کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ اور کسی ایک غلط قدم کے انتہائی منفی نتائج مرتب ہونگے سیاسی جماعتیں افہام وتفہیم کے جذبے سے ملک کو درپیش بحران اور مسائل حل کرنے پر توجہ مرکوز رکھیں' بلوچستان عوامی پارٹی نے ملک کی سیاسی صورتحال میں بہتری کے لئے اپنا کردار ادا کرنے کی بھی پیش کش کی۔ ملک کو اس وقت جن حالات کا سامنا ہے ان میں انتشار اور محاذ آرائی کی سیاست کی کوئی گنجائش نہیں لیکن عملاً اس وقت ملک میں ایسی ہی سیاست ہورہی ہے جو ملک کے استحکام اور یکجہتی کو بری طرح متاثر کررہی ہے۔ اتنی سیاسی کشیدگی اور محاذ آرائی ملکی تاریخ میں کبھی دیکھنے میں نہیں آئی۔ سیاسی درجہ حرارت کم کرنے کے لئے فوری اور موثر کوششیں ضروری ہوچکی ہیں' بی اے پی کی نمائندگی قومی اسمبلی' سینٹ اور صوبائی اسمبلیوں میں بھی ہے اس میں تجربہ کار اور جہاندہ شخصیات موجود ہیں جو گورنر' وزیراعلیٰ اور اسپیکر کے عہدوں پر فائز ہیں اور ماضی میں بھی رہ چکی ہیں ان کا سیاسی کیریئر بہت طویل ہے اور انہیں سیاسی حلقوں میں عزت واحترام سے دیکھا جاتا ہے اگر وہ موجودہ کشیدہ سیاسی صورتحال میں بہتری اور ملک کو درپیش مسائل کے حل کے حوالے سے کوئی کردار ادا کرنا چاہتے ہیں تو سیاسی قائدین کو اس کا خیر مقدم کرنا چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6 Dated: 27 JUL 2022 Page No. 15

سیاسی بحران سے نکلنے کیلئے بی اے پی کردار ادا کرنے کیلئے تیار

کوئٹہ سے رضا الرحمان کا تجزیہ

موجودہ سیاسی صورتحال کے تناظر میں بہتری کیلئے بلوچستان عوامی پارٹی نے کردار ادا کرنے کی پیشکش کی ہے۔ پنجاب کی سیاست کے اثرات نہ صرف ملک بھر میں بلکہ بلوچستان کی سیاست پر بھی مرتب ہونگے؟ پنجاب میں اگر مسلم لیگ (ن) اپوزیشن میں چلی جاتی ہے تو مرکز کے علاوہ دیگر صوبوں میں انکی حکومت ہے اور نہ ہی وہ اس پوزیشن میں ہے کہ وہ ان صوبوں میں کوئی اہم سیاسی کردار ادا کر سکے۔ پی ڈی ایم میں شامل جماعتوں نے تحریک انصاف کو مرکز اور چاروں صوبوں میں "ٹف ٹائم" دینے کا اصولی فیصلہ کرلیا ہے جس کے لئے وہ حکمت عملی وضع کر رہی ہیں۔ خیبر پشتونخوا، بلوچستان اور سندھ میں پی ڈی ایم میں شامل جماعتوں کی نمائندگی اچھی خاصی ہے، کے پی کے علاوہ دیگر دونوں صوبوں سندھ اور بلوچستان میں پی ڈی ایم کی حکومتوں پر گرفت مضبوط ہے، سندھ میں پی پی پی کی حکومت ہے اور بلوچستان میں بلوچستان عوامی پارٹی اور اتحادی جماعتوں کی مخلوط حکومت ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی مرکز میں پی ڈی ایم کی اتحادی ہے اور بلوچستان میں پی ڈی ایم کی اتحادی جماعتیں بلوچستان نیشنل پارٹی، جمعیت علماء اسلام (ف)، اے این پی اور پی پی پی میر عبدالقدوس بزنجو کی مخلوط حکومت کی حمایت کر رہی ہیں جن کی حمایت سے بزنجو حکومت اس وقت دیگر صوبوں کے مقابلے میں مضبوط حکومت تصور کی جاتی ہے۔ بلوچستان عوامی پارٹی کی کور کمیٹی کے اسلام آباد میں منعقدہ اجلاس میں ملکی سیاسی صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ملک انتشار کی سیاست کا متحمل نہیں ہو سکتا۔ سیاسی مسائل کا حل بات چیت سے نکالا جائے ملکی اداروں پر تنقید درست عمل نہیں۔ ملکی سلامتی و استحکام کیلئے تحمل و برداشت اور رواداری سے کام لیا جائے۔ بلوچستان عوامی پارٹی نے مرکز میں سیاسی صورتحال کی بہتری کیلئے کردار ادا کرنے کی بھی پیشکش کی ہے۔ سیاسی مبصرین کے مطابق پنجاب میں جو سیاسی ہلچل ہو رہی ہے اسکے اثرات جہاں مرکز میں مرتب ہونگے وہاں دیگر صوبوں پر بھی اسکے اثرات پڑ سکتے ہیں۔ ان سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ سیاسی محفلوں میں اس بات پر سنجیدگی سے بحث ہو رہی ہے کہ ملک کو موجودہ سیاسی و معاشی بحران سے نکالنے کا ایک ہی راستہ "عام انتخابات" کا ہے۔ پنجاب میں سیاسی "افراتفری" ملکی مفاد میں نہیں اسکے منفی اثرات مرتب ہونگے جس کے نتائج انتہائی خطرناک بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ ان سیاسی مبصرین کا کہنا ہے کہ پی ڈی ایم، تحریک انصاف سمیت ملک کی تمام مذہبی و قوم پرست جماعتوں کی قیادت کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ موجودہ خطرناک سیاسی صورتحال کا بغور جائزہ لیں اور سر جوڑ کر اس کا کوئی سیاسی حل تلاش کریں؟ ان سیاسی مبصرین کے مطابق اگر سیاسی و معاشی بحران سے نکلنے کے لئے عام انتخابات واحد حل ہے؟ تو ملک کی تمام سیاسی، مذہبی اور قوم پرست جماعتیں ملک کے بہتر مفاد میں آل پارٹیز کانفرنس بلا کر اس میں ایک ضابطہ اخلاق مرتب کریں اور صاف و شفاف عام انتخابات کی طرف جائیں۔ یعنی یہ فیصلہ اتفاق رائے سے ہونا چاہئے، ضد اور انا کو بالائے طاق رکھنے کی ضرورت ہے۔ ملک میں سیاسی ماحول کو پر امن بنانے اور تصادم جیسی خطرناک صورتحال سے بچانے کیلئے تمام سیاسی مذہبی اور قوم پرست جماعتوں کو اپنا مثبت کلیدی کردار ادا کرنا ہوگا۔ اگر انہوں نے اس نازک موقع پر کوئی غفلت کی تو آئندہ نسلیں انہیں معاف نہیں کریں گی۔

دوسری جانب بلوچستان میں بزنجو حکومت نے ریکوڈک منصوبے کا آغاز 14 اگست 2022 سے کرنے کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو اور ریکوڈک منصوبے کیلئے معاہدہ بلوچستان و مرکزی حکومتوں کے ساتھ معاہدہ کرنے والی کمپنی بیرک گولڈ کے صدر و چیف ایگزیکٹو مارک بریسٹو نے صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں ایک مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اس منصوبے کا آغاز 14 اگست سے کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ ریکوڈک بلوچستان اور پاکستان کے عوام کی بہتری کا منصوبہ ہے منصوبے کی کوئی بھی تفصیل خفیہ نہیں رکھی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ ریکوڈک کاپر گولڈ پراجیکٹ کمپنی بلوچستان حکومت اور سرکاری انٹرپرائزز کے مابین ایک پارٹنرشپ ہے جو آنے والی نسلوں کے لئے پائیدار خوشحالی کا باعث بنے گا۔ معاہدے کے تحت بلوچستان کو 25 فیصد حصہ رائلٹی اور سی ایس آر کی مد میں سالانہ ایک ارب ڈالر ملیں گے جو کہ پاکستانی 200 ارب روپے سے زائد ہیں کمپنی کے صدر و چیف ایگزیکٹو مسٹر بریسٹو کا کہنا تھا کہ ریکوڈک میں بلوچستان کی شیئر ہولڈنگ کی فنڈنگ کلی طور پر اسکے پارٹنرز اور وفاقی حکومت کی جانب سے کی جائے گی جس کا مطلب یہ ہے کہ صوبے کو کان کی تعمیر اور آپریشنز کی مد میں بنا کسی مالیاتی حصہ داری کے اپنی 25 فیصد ملکیت کے مطابق رائلٹی اور دیگر فوائد حاصل ہونگے، ہمارے نزدیک یہ بھی اہم ہے کہ بلوچستان اور اسکے عوام کو شروع دن سے یہ فوائد نظر آئیں۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ریکوڈک کان کے تعمیری مرحلے کے آغاز سے قبل جب قانونی عمل اپنی تکمیل کے آخری مراحل میں ہوگا ہم اس وقت ہی علاقے بھر میں صحت تعلیم فوڈ سیکورٹی اور ووکیشنل ٹریننگ کی بہتری اور پینے کے صاف پانی کی فراہمی پر مشتمل متعدد سماجی ترقیاتی پروگرام شروع کردیں گے تعمیری مرحلے پر سماجی بہبود کے پروگراموں کا تا حال اندازاً تخمینہ 70 ملین ڈالر ہے، جس میں پہلے مرحلے میں تین ملین ڈالر تک جبکہ دوسرے سال میں 7 ملین ڈالر تک کے اخراجات کیے جائیں گے۔ انہوں نے بتایا کہ ریکوڈک ایڈوانس رائلٹی کی مد میں حکومت بلوچستان کو پہلے سال کے اختتام تک 5 ملین ڈالر دوسرے سال کے افتتاح تک 7.5 ملین ڈالر جبکہ کمرشل پیداوار کے آغاز تک ہر سال 10 ملین ڈالر ادا کیے جائیں گے۔ جس سے ایڈوانس ادائیگیوں کا مجموعی حجم زیادہ سے زیادہ 50 ملین ڈالر ہو جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ریکوڈک سے اعلیٰ معیار کے سونے اور تانبے کا کنسنٹریٹ حاصل ہوگا اسکی تعمیر دو مرحلے میں کی جائے گی پہلے مرحلے میں پلانٹ انڈ 40 ملین سالانہ کے حساب سے دھات کی پراسسنگ کرے گا جسے 5 سال کے عرصے کے دوران دوگنا کیا جاسکے گا۔ وسیع پیمانے پر اوسٹرپ اور اچھے گریڈ کے منفرد مجموعے کی حامل ریکوڈک طویل مدتی کان ہوگی جس کی کم از کم عمر 40 سال کے لگ بھگ ہوگی اس پراجیکٹ کی تعمیر کے مرحلے کے عروج پر امید کی جارہی ہے کہ 7500 سے زائد افراد کو روزگار فراہم کیا جائیگا، پیداوار کے مراحل میں یہ پراجیکٹ 4000 کے قریب طویل مدتی ملازمتیں پیدا کرے گا، مقامی افراد کو روزگار کی فراہمی ترجیحی پالیسی ہوگی۔ سیاسی مبصرین معاشی ماہرین ریکوڈک منصوبے کو پاکستان کی معیشت میں گیم چینجر کے طور پر دیکھ رہے ہیں، ان کے مطابق بلوچستان معدنی وسائل سے مالا مال ہے اللہ تعالیٰ کی یہ نعمت بلوچستان اور یہاں کے عوام کیلئے نایاب تحفے سے کم نہیں لہٰذا ان معدنی وسائل سے بلوچستان کے عوام کو اسکا حق ملنا چاہئے تاکہ وہ اپنی معاشی حالت کو بہتر بنائیں ان معاشی ماہرین کا یہ بھی کہنا ہے کہ ریکوڈک منصوبے کے معاہدے سے جہاں بلوچستان کو مالی و معاشی فائدہ ہوگا وہاں ملکی معیشت کو بھی سہارا ملے گا جو کہ اس وقت سخت مشکلات کا شکار ہے لہٰذا وفاق بلوچستان کو اس کے حق سے زائد دے خواہ وہ ریکوڈک، سیندک یا کوئی اور معدنی وسائل کا معاہدہ ہو، گیس رائلٹی ہو یا پھر این ایف سی ایوارڈ ہو؟ صوبے کے عوام کی پسماندگی احساس محرومی اور غربت کے خاتمے کیلئے اپنا کلیدی و مثبت کردار ادا کرے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.______ Dated: 27 JUL 2022 Page No.______

اسلام آباد: قائم مقام گورنر میر جان محمد جمالی ازبکستان کے سفیر ایبک عارف عثمانوف کو گلدستہ دے رہے ہیں

کوئٹہ: مشیر داخلہ ضیاء لانگو کو ڈائریکٹر پی ڈی ایم اے عطاء اللہ مینگل بریفنگ دے رہے ہیں

MASHRIQ QUETTA

چھتر: صوبائی وزیر حاجی محمد خان لہڑی سے وڈیرہ عرض محمد جنگ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظا مت اعلیٰ تعلقا ت عا مه
حکو مت بلو چستا ن

Daily: JANG QUETTA

Bullet No.________ Dated: 27 JUL 2022 Page No.________

کوئٹہ ڈی جی پی آر اورنگزیب کاسی سے سردار شہزاد ترین اور نجیب اللہ کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

Century Express Quetta

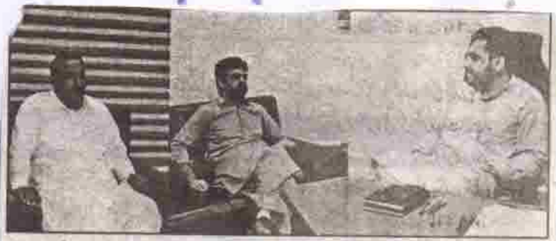

ڈی جی پی آر اورنگزیب کاسی سے سردار شہزاد ترین اور ملک نجیب اللہ کاکڑ دکی
پریس کلب کے حوالے سے ملاقات کر رہے ہیں

بلوچستان نیوز

ڈی جی پی آر اورنگزیب کاسی سے سردار شہزاد ترین اور ملک نجیب کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں

Baakhabar Quetta

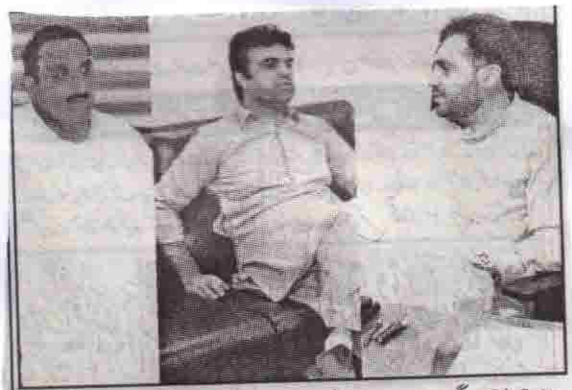

ڈی جی پی آر اورنگزیب کاسی سے سردار شہزاد ترین اور ملک نجیب اللہ کاکڑ ملاقات کر رہے ہیں